fatima T

وسیلۂ نجات

ائمۂ طاہرینؑ کی زبانِ مبارک سے جاری ہونیوالی دُعائیں

وسیلۂ نجات

ائمۂ طاہرینؑ کی زبانِ مبارک سے جاری ہونیوالی دُعائیں

تحریر: پروفیسر سردار نقوی

دیباچہ

دین، اللہ اور بندے کا تعلق ہے۔ دینِ اسلام میں اس کا تعلق ذریعہ کلام ہے۔ کلام اللہ کی طرف سے وحی کی صورت میں نازل ہوتا ہے اور بندوں کی طرف سے دعا کی شکل میں صعود کرتا ہے۔

قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے، اس کا پیغام تمام انسانیت کے لئے ہے۔ لیکن یہ پیغام انسانیت تک ایک وسیلہ کے ذریعے پہنچایا گیا۔ قرآن کا نزول قلب رسالتؐ پر ہوا اور پھر اس کا پیغام محمدؐ و آلِ محمدؐ کے بیان کے ذریعہ تمام انسانیت تک پہنچا۔ گویا سُنّتِ الٰہی یہ ہے کہ اللہ کا کلام جو بطورِ وحی نازل ہوا ہے اس کے بندوں تک محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم الصّلوٰۃ والسّلام کے وسیلہ سے پہنچتا ہے اس لئے بندوں کا کلام یعنی دُعا بھی بارگاہِ الٰہی میں اسی وسیلہ سے پہنچتا ہے۔ اسی لئے دُعا کا ادب یہ ہے کہ اس سے قبل اور اس کے بعد محمدؐ و آلِ محمدؐ پر دُرود بھیجا جائے۔ بغیر دُرود کے کوئی دُعا بارگاہِ الٰہی تک رسائی حاصل نہیں کرسکتی اور جب دُعا بغیر دُرود کے وسیلہ کے بارگاہِ الٰہی تک پہنچ ہی نہیں سکتی تو پھر اس کی قبولیت کیسے ممکن ہوسکتی ہے۔

دینِ اسلام خصوصاً مکتبِ اہلِ بیتؑ میں دُعا کو خصوصی اہمیت اور مقام ہے۔ قرآن نے سورۃ البقرہ کی آیت ۱۸۶ میں دُعا کی اہمیت اور معنویت کو بیان کیا ہے۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دُعا کو عبادت کی رُوح قرار دیا ہے اور ائمۂ اہلبیتؑ نے نہ صرف دُعا کے آداب اور طریقے سکھائے ہیں بلکہ مختلف حالات اور مواقع کے لئے ضروری دُعائیں بھی تعلیم کی ہیں۔ اِن دعاؤں کو پڑھنے سے دُنیاوی مسائل حل ہونے کے ساتھ ساتھ انسان پر رُوحانی ترقی کے دروازے بھی کُھل جاتے ہیں، معرفتِ الٰہی کے درجات میں اضافہ ہوتا ہے اور بندے اور اللہ کے تعلق میں قربت اور استحکام کے ثمرات حاصل ہوتے ہیں۔

دُعا حیات و کائنات کے بارے میں انسان کے رُوحانی تصوّر کی علامت ہے۔ حیات و کائنات کا مادّی تصوّر انسان میں استکبار و استغنار کی خرابی پیدا کرتا ہے

جب انسان یہ سمجھتا ہے کہ یہ دُنیا محض علّت و معلول کا کارخانہ ہے جہاں وہ ہر کام اپنی خواہش اور ارادے سے انجام دے سکتا ہے تو پھر وہ اللہ سے مستغنی ہو جاتا ہے۔ اس استغناء کا نتیجہ استکبار کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ عہدِ حاضر کی مغربی تہذیب اسی استغناء اور استکبار کا نمونہ ہے جس کے نتیجہ میں زمین پر ظلم و فساد کی حکمرانی ہے۔ اس کے برعکس جو لوگ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ ہر چند یہ عالم، عالم اسباب ہے لیکن ہر بات کا آخری فیصلہ اس کے ہاتھ میں ہے جو مُسبّب الاسباب ہے اس لئے اس کی بارگاہ میں عاجزی اور فروتنی کے ساتھ دُعا کرنی ضروری ہے۔ گویا دُعا اس بات کا اقرار ہے کہ یہ عالم صرف اسباب و نتائج کا ہی سلسلہ نہیں ہے بلکہ عالمین کا اپنے رب کے ساتھ ایک ایسا تعلق ہے جسے کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ وہ ربُّ العٰلمین ہے۔ عالمین اس کی ربُوبیت کی جلوہ گاہ ہیں، وہ مُسبّب الاسباب ہے، اس کی توفیق و تائید کے بغیر کسی کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا اور اس سے خیر کا نتیجہ حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔

دُعاؤں کا یہ مجموعہ جس میں ائمۂ اہلبیتؑ کی تعلیم کردہ منتخب دُعائیں شامل ہیں مومنین کے لئے ایک وسیلۂ نجات ہے۔ اس تحفہ کی پذیرائی کی صورت یہی ہو سکتی ہے کہ مومنین نہ صرف یہ کہ ان دُعاؤں کی تلاوت کریں بلکہ ان کے مطالب و معارف پر غور کر کے اس حقیقت کا شعور حاصل کریں کہ کوئی دُعا محمدؐ و آلِ محمدؐ کے وسیلہ کے بغیر قبول نہیں ہو سکتی لہٰذا سب سے بڑی دعا قائم آلِ محمدؐ کے ظہور کی دُعا ہے۔ انہی کے ظہور کی برکت سے انسانیت کے تمام مسائل حقیقی طور پر حل ہو سکیں گے۔ انشاء اللہ

ترتیب

نام کتاب وسیلۂ نجات
دیباچہ پروفیسر سردار نقوی

۱۔	سُورۃ یٰسٓ	۵
۲۔	اسمِ اعظم	۲۰
۳۔	صلوٰۃ	۲۱
۴۔	حدیثِ کساء	۲۷
۵۔	دُعاء توسّل	۳۹
۶۔	دُعاء صفوان	۴۹
۷۔	دُعاء سباسب	۶۳
۸۔	دُعاء عدیلہ	۹۰

سنِ اشاعت : رمضان المبارک دسمبر ۲۰۰۰ء

تعداد : ـــــ ۲۰۰۰

طابع : ـــــ خرم پرنٹنگ پریس، کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

سورۃ یٰسین کی عظمت

صادق آل محمدؐ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سورۃ یٰسین قرآن کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورے کی تلاوت کرے گا خدا کی امان میں رہے گا اور شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرنے والے کیلئے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے۔ قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے۔ اس کی قبر کو کشادہ کریں گے۔ نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا جس وقت وہ اپنی قبر سے اٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے حتیٰ کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچادیں گے جن کی رفاقت میسر آنے کے بعد رب العزت ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کرونگا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کریگا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اس کا حساب نہیں لے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے۔ سُبحان اللہ ! اس بندے سے کوئی چھوٹا سا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو۔

اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ بائیس قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا۔ اگر بیمار کے سرہانے اس سورے

کو پڑھیں تو بہ شمار ہر حرف کے دس فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس کے لئے بخشش چاہیں گے اس کی قبض روح کے بعد اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں گے، اس پر نماز پڑھیں گے اور درود بھیجیں گے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں گے اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے، رضوان اس کے لئے حوض کوثر کا پانی لے کر آئے گا اور اسے بہشت کی خوش خبری دے گا۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت کرنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی بہتری حاصل ہوتی ہے۔ اس سورے کو دافع کہتے ہیں کیونکہ اس کے پڑھنے والے سے دنیا و آخرت کی بلائیں دفع ہوتی ہیں اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ملتا ہے اور جو کوئی اسے سُنے اسے اس شخص کے مانند ثواب حاصل ہوتا ہے جس نے ہزار دینار دیئے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھو کر پئے تو ہزار شفائیں ہزار نور، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں حاصل ہوں گی اور تمام جسمانی بیماریاں دور ہوں گی۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو قبرستان میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے تو وہاں جو دفن ہیں ان کا عذاب دور ہوگا اور جتنے لوگ اس مقبرے میں مدفون ہیں ان کی تعداد کے برابر اسے حسنات حاصل ہوں گے۔

(۳۶) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱)

آیاتھا ۸۳ رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتدا، اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢
یٰسین، اور واس، پُر از حکمت قرآن کی قسم اے رسول،

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣
تم بلا شک یقینی پیغمبروں میں سے ہو،

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤
(اور دین کے بالکل) سیدھے راستہ پر ثابت قدم) ہو،

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥
جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا ہے،

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦
تاکہ تم ان لوگوں کو (عذابِ خدا سے) ڈراؤ جنکے باپ دادا تم سے پہلے کسی پیغمبر سے ڈرائے نہیں گئے تھے تو وہ (دین سے بالکل) بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا
مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ
عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ
مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ

ان میں سے اکثر پر تو عذاب کی) باتیں یقیناً بالکل
ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائینگے نہیں
ہم نے انکی گردنوں میں بھاری بھاری لوہے کے طوق
ڈال دیئے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک پہونچے ہوتے ہیں کر
وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک
دیوار ان کے آگے بنادی ہے اور ایک دیوار انکے پیچھے
پھر اوپر سے ان کو ڈھانپ دیا ہے تو وہ
کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے .. .. ..
.. .. اور (اے رسولؐ)،
ان کے لئے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ
یا نہ ڈراؤ یہ کبھی ایمان لانے
والے نہیں ہیں .. .. .. تم تو بس!
اس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور
بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے تم تو اسکو گناہوں کی،
معافی اور ایک باعزت (وآبرو) اجر کی خوشخبری دے دو
ہم ہی یقیناً مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ
پہلے کر چکے ہیں (ان کو) اور ان کی اچھی یا

آثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾
وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ
الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا
الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا
إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾
قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ
مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا
تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا
يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾
قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ
لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا
لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم

بڑی باقیماندہ) نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور
ہم نے ہر چیز کو ایک صریح وروشن پیشوا میں
گھیر دیا ہے اور (اے رسول) تم (ان سے) مثال کے
طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو
کہ جب وہاں (ہمارے) پیغمبر آئے اس طرح کہ جب
ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر (یوحنا و یونسؑ) بھیجے
تو ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا تب ہم نے ایک تیسرے
(پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں
نے کہا ہم تمہارے پاس خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں' وہ
لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو
اور خدا نے کچھ نازل (وازل) نہیں کیا ہے تم سب کے
سب بالکل جھوٹے ہو، تب ان پیغمبروں نے کہا
کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے
ہوئے آئے ہیں! اور تم مانو یا نہ مانو ہم پر تو بس کھلم کھلا
احکام خدا کا پہنچا دینا فرض ہے وہ لوگ بولے ہم نے تم
لوگوں کو بہت نحس قدم پایا ہے (کہ تمہارے آتے ہی قحط
میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم اپنی باتوں سے باز نہ آئے تو ہم لوگ

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾
قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ
اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى
قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا
مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا
وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾
وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ
مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ
يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْـًٔا وَّلَا

تمہیں ضرور سنگسار کر دینگے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب
پہنچے گا۔ پیغمبروں نے کہا کہ تمہاری بدشگونی (تمہاری طرف سے)
تمہارے ساتھ ہے۔ کیا جب نصیحت کی جاتی ہے تو اسے
بدفالی کہتے ہو (نہیں) بلکہ خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو۔
اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک
شخص (حبیب نجار) دوڑتا ہوا آیا اور کہنے
لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں
کا کہا مانو ایسے لوگوں کا ضرور
کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری
مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں اور مجھے
کیا خبط ہوا ہے؟ کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے
اس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب
اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ کیا میں اسے
چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنالوں؟ اگر خدا مجھے کوئی
تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش ہی
میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ مجھے
(اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے اگر ایسا

يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْۤ اِذًا
لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾
اِنِّيْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ
رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ
الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ
بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ
السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَي
الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا

کروں) تو اس وقت میں صریح
گمراہی میں ہوں، میں تو تمہارے
پروردگار پر ایمان لاچکا تو میری
بات سنو اور مانو، مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر
ڈالا تب) اسے خدا کا حکم ہوا کہ بہشت میں جاؤ
(اسوقت بھی اسے قوم کا خیال آیا) تو کہا اے پروردگار
نے مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر
دیا کاش اسکو میری قوم کے لوگ جان لیتے (ایمان لاتے)
اور ہم نے اسکے مرنے کے بعد اسکی قوم پر (انکی تباہی
کیلئے) نہ تو آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی
(اتنی سی بات کے واسطے) لشکر اتارنے والے تھے۔
وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کردی گئی) پھر
تو وہ فوراً (چراغ سحری کیطرح) بجھ کے رہ گئے، ہائے
افسوس بندوں کے حال پر کہ کبھی ان کے پاس
کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے اس کے ساتھ
مسخرہ پن ضرور کیا، ان لوگوں نے (اتنا بھی)
غور نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ
لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ
لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَ
اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ
جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ
وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ
الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ

کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ
لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر
نہیں آسکتے (ہاں)، البتہ یہ سب کے سب
اکٹھا ہو کر ہماری بارگاہ میں حاضر کیے جائیں
گے، اور ان (کے سمجھنے) کے لیے (میری قدرت
کی) ایک نشانی مردہ (پڑی) زمین ہے کہ
ہم نے اس کو (پانی سے) زندہ کر دیا اور ہم
ہی نے اس سے دانہ نکالا تو یہ لوگ کھایا کرتے
ہیں، اور ہم ہی نے اس زمین میں چھوہاروں
اور انگور کے باغ لگائے اور ہم ہی نے اس
میں (پانی کے) چشمے جاری کیے تاکہ لوگ انکے پھل
کھائیں، اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے
نہیں بنایا (بلکہ خدا نے!) تو کیا یہ لوگ
(اس پر بھی) شکر نہیں کرتے؟
وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے جس
نے زمین سے اگنے والی چیزوں اور خود
ان لوگوں کے اور ان چیزوں کے جن کی انھیں خبر

مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ
لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ
النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ
يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ
النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ
اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي
الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَ
خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ

نہیں سب کے جوڑے پیدا کئے اور (میری قدرت کی)
ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال
لیتے (زائل کر دیتے) ہیں تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے
میں رہ جاتے ہیں اور ایک نشانی آفتاب ہے جو اپنے
ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے اسب سے غالب واقف
کار خدا کا باندھا ہوا اندازہ ہے
اور ہم نے چاند کے لئے منزلیں مقرر کر دیں ہیں
یہاں تک کہ پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی
کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے، نہ تو آفتاب ہی سے
یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو جا لے اور
نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے،
(چاند سورج ستارے) ہر ایک اپنے اپنے (آسمان (مدار)
میں چکر لگا رہے ہیں اور ان کیلئے (میری قدرت کی)
ایک نشانی یہ ہے کہ انکے بزرگوں کو (نوح کی) بھری
ہوئی کشتی میں سوار کیا، اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں
کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں وجہاز) پیدا کر دیں جن
پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو ان

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ (٤٣)
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا
اِلٰى حِيْنٍ (٤٤) وَ اِذَا قِيْلَ
لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ
اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٤٥) وَمَا
تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ
اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ (٤٦) وَ اِذَا قِيْلَ
لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ
لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ (٤٧) وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

سب لوگوں کو ڈوبا ماریں۔ پھر نہ ان
کا کوئی فریادرس ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پاسکتے
ہیں مگر ہماری مہربانی سے اور چونکہ ایک (خاص) وقت
تک (انکو) چین کرنے دینا (منظور) ہے۔ اور جب کفار
سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے بچو جو ہر وقت
تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے (موجود)
ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو وہ پروا نہیں کرتے) اور انکی
حالت یہ ہے کہ جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں
سے کوئی نشانی ان کے پاس آئی تو یہ لوگ منہ موڑے
بغیر کبھی نہ رہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے
کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں
سے کچھ (خدا کی راہ میں بھی) خرچ کرو تو یہ کفار
ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو
کھلائیں جسے (تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو
اس کو خود کھلاتا تم لوگ بس صریح گمراہی میں (پڑے
ہوئے) ہو۔ اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ (اپنے دعوے میں)
سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے رسول) یہ لوگ

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْ
خُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً
وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِى
الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا
مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتة
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

ایک سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس
وقت) آ لے ڈالے گی جب یہ باہم جھگڑ رہے ہونگے پھر
نہ تو لوگ وصیت ہی کرنے پائینگے اور نہ اپنے اہل و عیال
ہی کی طرف لوٹ کر جاسکیں گے اور پھر (جب دوبارہ)
صور پھونکا جائیگا تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی
اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار
کی طرف چل کھڑے ہوں گے، اور (حیران
ہو کر) کہیں گے ہائے افسوس (ہم تو پہلے
سو رہے تھے) ہمیں ہماری خواب گاہ سے
کس نے اٹھایا (جواب آئیگا) کہ یہ وہی (قیامت کا)
دن ہے جسکا (خدا نے) بھی وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی
سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک سخت چنگھاڑ ہوگی
پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور پیش
کئے جائینگے پھر آج (قیامت کے دن) کسی شخص پر
کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی
کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ (دنیا میں)
کیا کرتے تھے، بہشت کے رہنے والے آج

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ
شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَ
اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ
مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا
مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَ
امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا
تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا
كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

(روز قیامت) ایک نہ ایک مشغلے میں جی بہلا
رہے ہیں، وہ اپنی بی بیوں کے ساتھ (ٹھنڈی)
چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین سے)
بیٹھے ہوئے ہیں بہشت میں ان کے لئے (تازہ)
میوے (تیار) ہیں اور جو
وہ چاہیں ان کے لئے (حاضر) ہے، مہربان پروردگار
کی طرف سے سلام کا پیغام آئے گا، اور (ایک آواز
آئے گی کہ) اے گنہگارو تم لوگ (ان سے) الگ ہو
جاؤ، اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس
یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (خبردار) شیطان کی
پرستش نہ کرنا (وہ یقینی تمہارا کھلا دشمن
ہے، اور یہ کہ (دیکھو) صرف میری عبادت
کرنا یہی (نجات کی) سیدھی راہ ہے اور
(باوجود اس کے) اس نے تم میں سے بہتیروں کو
گمراہ کر چھوڑا۔ تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں
سمجھتے تھے، یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے
وعدہ کیا گیا تھا، تو اب چونکہ تم کفر

الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾
اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ
تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ
عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا
أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ
نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ
فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ
يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ
لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ
فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا
وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَن
نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾
وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ
إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾

کرتے تھے اس وجہ سے آج اس میں (چکھے سے)
سے چلے جاؤ، آج ہم انکے مونہوں پر مہر لگا دینگے
اور جو جو کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے
تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے
اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے، اور ہم اگر
چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو
یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے پھریں مگر کہاں دیکھ
پائینگے ۔ اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں)
ان کی صورتیں بدل کر (پتھر مٹی) بنا دیں پھر نہ تو
ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ گھر لوٹ
سکیں، اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ
عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ کر (پھر بچوں
کی طرح مجبور کر دیتے ہیں) تو کیا لوگ سمجھتے نہیں؟
اور ہم نے نہ اس (پیغمبر) کو شعر کی تعلیم دی ہے
اور نہ شاعری اس کی شان کے لائق ہے۔
یہ کتاب (تو بس (ازمی) نصیحت اور صاف صاف
قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل عاقل) ہو اسے (عذاب سے)

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا
وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا
عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ
ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ
مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا
يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

ڈرائے اور کافروں پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جائے
اور حجت باقی نہ رہے، کیا ان لوگوں نے اس پر بھی
غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کیلئے چارپائے
اس چیز سے پیدا کئے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا
یہ لوگ ان کے (خواہ مخواہ) مالک بن گئے اور ہم ہی
نے چارپایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان
کی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں اور چارپایوں
میں ان کے (اور) بہت سے فائدے ہیں اور پینے
کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے
اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (فرضی) معبود بنائے
ہیں تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے، حالانکہ وہ لوگ
انکی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار ان
معبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی
حاضری لی جائے گی، تو اے رسول، تم ان کی باتوں سے
آزردہ نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور
جو کچھ کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب کو یقینی جانتے
ہیں، کیا آدمی نے اس پر غور نہیں کیا کہ ہم نے ہی

يَعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ
خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَا
هَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ
خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ
مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ
يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؔ بَلٰى ق
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ

اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ ایک
جھگڑالو ہی کھلم کھلا مقابل بن بیٹھا ہے اور ہماری نسبت
باتیں بنانے لگا اور خلقت (کی حالت) بھول گیا اور
کہنے لگا کہ بھلا جب یہ ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو
جائیں گی تو پھر کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا ہے (اے
رسول) تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کریگا جس نے ان
کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا تھا وہ
ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جس نے تمہارے
واسطے (مرخ اور عفار کے) ہرے درخت سے آگ
پیدا کر دی ...... پھر تم اس سے
(اور) آگ ...... سلگا لیتے ہو
(بھلا) جس (خدا) نے ...... سارے
آسمانوں اور زمین پیدا کئے کیا وہ اس
پر قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا
کر دے ہاں (ضرور قابو رکھتا ہے) اور تو پیدا کرنے
والا واقف کار ہے، اس کی شان تو یہ ہے کہ
جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو

شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ فوراً ہو جاتی
ہے، تو وہ خدا ہر نقص سے پاک صاف
ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت
ہے۔ اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

دُعاءِ اسمِ اعظم

ساتویں فصل

بعض آیات اور نفع دینے والی دعاؤں کے ذکر میں کہ جسے میں نے معتبر کتابوں سے انتخاب کیا ہے پہلی سید اجل سید علی خاں شیرازی رضوان اللہ علیہ نے کتاب کلم طیب میں نقل فرمایا ہے کہ خدائے تعالیٰ کا اسم اعظم کا افتتاح اللہ سے اور اختتام ھُوَ پر ہے اس کے حروف بغیر نقطوں کے ہیں اس کی قرأت میں کوئی تغیر نہیں آتا خواہ اس پر اعراب دیا جائے یا نہ اور وہ قرآن مجید کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے سورہ بقر اور آل عمران و نساء و طٰہٰ و تغابن شیخ مغربی نے کہا ہے کہ جو شخص ہر روز گیارہ دفعہ ان آیات کے پڑھنے کو اپنا ورد قرار دے دے البتہ اس کی ہر مہم کلی اور جزئی بہت جلد آسان ہو جائیگی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں :-

(۱) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیۃ الکرسی تک

(۲) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (۳) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا (۴) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (۵) اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صلوٰۃ

مندرجہ ذیل درود جو اس پرچے میں امام زمانہؑ نے تحریر فرمائی :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَحُجَّۃِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ، اَلۡمُنۡتَجَبِ فِی الۡمِیۡثَاقِ ، اَلۡمُصۡطَفٰی فِی الظِّلَالِ ، اَلۡمُطَھَّرِ مِنۡ کُلِّ اٰفَۃٍ ، اَلۡبَرِیۡءِ مِنۡ کُلِّ عَیۡبٍ ، اَلۡمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاۃِ ، اَلۡمُرۡتَجٰی لِلشَّفَاعَۃِ ، اَلۡمُفَوَّضِ اِلَیۡہِ دِیۡنُ اللّٰہِ ۝

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ۔ اے اللہ درود بھیج محمدؐ پر جو مرسلین کے سردار اور عالمین کے پالنے والے کی حجت و دلیل ہیں ، یوم میثاق منتخب ہیں ، مصطفٰی و برگزیدہ اور عمدہ ہیں تمام سایہ شدہ چشموں میں ، پاک و پاکیزہ ہیں ہر آفت سے ، بری ہیں ہر عیب سے نجات اور شفاعت کی امید گاہ ہیں اور دینِ خدا کے مختار ہیں

وہ

اَللّٰھُمَّ شَرِّفۡ بُنۡیَانَہٗ وَعَظِّمۡ بُرۡھَانَہٗ وَاَفۡلِحۡ

حُجَّتَهٗ ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَبَیِّضْ وَجْهَهٗ ، وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ الرَّفِیْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یُّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۔

اے اللہ شرف و بزرگی عطا فرما انؐ کے دین کی عمارت کو اور عظمت عطا فرما ان دلیل کو اور فلاح دے ان کی حجت کو اور بلند کر دے ان کے درجے و منزلت کو اور مزید روشن کر دے انؐ کے نور کو اور مزید نورانی کر دے انؐ حضرت کے چہرۂ مبارک کو اور ان کی فضیلتوں میں اضافہ فرما اور منزلت میں اضافہ فرما اور انؐ کے وسیلے میں ترقی فرما اور انؐ حضرت کے مقام کو مزید قابلِ تعریف فرما دے کہ جس پر اولین و آخرین کے (انبیاء مرسلین اور صالحین) رشک کریں۔

• وَصَلِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ ، وَسَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ وَ حُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اے اللہ ! درود بھیج امیر المومنین (حضرت علی بن ابی طالبؑ) پر اور مرسلین کے وارث پر اور روشن پیشانی والوں (نمازیوں) کے قائد و سردار پر اور اوصیاء کے سردار اور پروردگار عالمین کی حجت پر۔

- وَصَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
- وَصَلِّ عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
- وَصَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
- وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
- وَصَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
- وَصَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
- وَصَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
- وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔
- وَصَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ •

• وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ •

• وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الصَّالِحِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ •

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ، الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِيْنَ الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِيْنَ دَعَائِمِ دِيْنِكَ وَأَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِيْ أَرْضِكَ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ وَأَلْبَسْتَهُمْ مِّنْ نُّوْرِكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِيْ مَلَكُوْتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلَآئِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ •

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِمْ صَلَاةً كَثِيْرَةً

دَآئِمَۃً طَیِّبَۃً، لَا یُحِیطُ بِهَا اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَسَعُهَا اِلَّا عِلْمُكَ وَلَا یُحْصِیْهَا اَحَدٌ غَیْرُكَ ۔

• اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّكَ الْمُحْیِیْ سُنَّتَكَ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ الدَّاعِیْ اِلَیْكَ، الدَّلِیْلِ عَلَیْكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰی خَلْقِكَ وَخَلِیْفَتِكَ فِیْ اَرْضِكَ، وَشَاهِدِكَ عَلٰی عِبَادِكَ ۔

• اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ نَصْرَهٗ، وَمُدَّ فِیْ عُمْرِهٖ، وَزَیِّنِ الْاَرْضَ بِطُوْلِ بَقَائِهٖ، اَللّٰهُمَّ اکْفِهٖ بَغْیَ الْحَاسِدِیْنَ وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْکَائِدِیْنَ، وَازْجُرْ عَنْهُ اِرَادَۃَ الظَّالِمِیْنَ، وَ خَلِّصْهُ مِنْ اَیْدِی الْجَبَّارِیْنَ ۔

• اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِیْ نَفْسِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَشِیْعَتِهٖ وَرَعِیَّتِهٖ وَخَاصَّتِهٖ وَعَامَّتِهٖ وَعَدُوِّهٖ وَجَمِیْعِ اَهْلِ الدُّنْیَا مَا تَقَرُّ بِهٖ عَیْنُهٗ وَتَسُرُّ بِهٖ نَفْسُهٗ وَبَلِّغْهُ اَفْضَلَ اَمَلِهٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

• اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهٖ مَا مُحِیَ مِنْ دِیْنِكَ وَاَحْیِ بِهٖ مَا بُدِّلَ مِنْ کِتَابِكَ وَاَظْهِرْ بِهٖ مَا غُیِّرَ مِنْ حُکْمِكَ، حَتّٰی یَعُوْدَ دِیْنُكَ بِهٖ وَعَلٰی یَدَیْهِ غَضًّا جَدِیْدًا خَالِصًا مُخْلَصًا لَا شَكَّ فِیْهِ، وَلَا شُبْهَۃَ مَعَهٗ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهٗ وَ

لَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ •

• اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ، وَهُدَّ بِرُكْنِهٖ كُلَّ بِدْعَةٍ اُهْدِمْ بِعِزَّتِهٖ كُلَّ ضَلَالَةٍ وَاقْصِمْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ وَاَخْمِدْ بِسَيْفِهٖ كُلَّ نَارٍ، وَاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ كُلَّ جَائِرٍ وَ اَجْرِ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ وَاَذِلَّ بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ •

• اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ، وَاسْتَاْصِلْ بِمَنْ جَحَدَ حَقَّهٗ وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ، وَسَعٰى فِيْ اِطْفَاءِ نُوْرِهٖ، وَاَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ •

• اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالْمُصْطَفٰى وَعَلِيٍّ ِالْمُرْتَضٰى وَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلْحَسَنِ الرِّضَا، وَالْحُسَيْنِ الْمُصْطَفٰى وَجَمِيْعِ الْاَوْصِيَاءِ وَمَصَابِيْحِ الدُّجٰى، وَاَعْلَامِ الْهُدٰى وَمَنَارِ التُّقٰى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ، وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ عَهْدِهٖ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ، وَ مُدَّ فِيْ اَعْمَارِهِمْ، وَزِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ، وَبَلِّغْهُمْ اَقْصٰى اٰمَالِهِمْ دِيْنًا وَّدُنْيَا وَّاٰخِرَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ •

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

بھلا وہ کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے (سورۃ النمل آیت ۶۲)

حدیثِ کساء کی سند

حدیثِ کساء کی شہرت و مقبولیت کا کیا کہنا! اس کے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں، آیۂ وافی ہدایہ "اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا" اہلبیت عصمت وطہارت کی شان میں نازل ہوئی ہے جناب شیخ فخرالدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المراثی والخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے کہ "آیۂ تطہیر" خمسہ نجبا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ، حضرت علی مرتضیٰؑ، جناب فاطمۃ الزہراؑ، جناب حسنؑ مجتبیٰ اور جناب حسینؑ شہید کربلا صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہم اجمعین کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ حدیث کساء میں اسی آیت کے سبب نزول کی تفصیل ہے۔

مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کیساتھ تین مرتبہ حضرات محمدؐ و آل محمد صلوٰۃ اللہ و سلامہ علیہم اجمعین پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور اختتام پر بھی تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور اگر دوران تلاوت چند قطرۂ اشک خضوع و خشوع کی وجہ سے نکل آئیں تو جو دعا کریں گے انشاءاللہ مجیب الدعوات بطفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا۔

کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کے پڑھنے کا سلسلہ قائم رکھیں۔

انشاءاللہ تسکین قلب اور خیر و برکت سے بہرہ مند ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ	بیان کیا جناب جابر ابن عبد اللہ
الْاَنْصَارِیِّ عَنْ فَاطِمَةَ	انصاریؓ نے کہ روایت بیان کی گئی ہے جناب
الزَّهْرَاءِ عَلَیْهَا السَّلَامُ	فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی	بنتِ حضرت رسول اللہ صلی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ :	اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ:
سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ	معصومہ (صلوٰۃ اللہ علیہا) نے فرمایا کہ
دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	ایک روز میرے پدر بزرگوار رسول اللہ صلی اللہ
فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ فَقَالَ،	علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے .... اور فرمایا:
اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ،	سلامتی ہو تم پر ..... اے فاطمہؑ
فَقُلْتُ: عَلَیْكَ السَّلَامُ قَالَ	میں نے کہا: آپ پر بھی سلامتی ہو اے بابا
اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا	پس آپؐ نے فرمایا اے فاطمہ میں اپنے جسم
فَقُلْتُ: لَهٗ اُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ	میں ضعف پاتا ہوں حضرت فاطمہ نے آنحضرتؐ
یَا اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ	سے عرض کیا کہ میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی
فَقَالَ: یَا فَاطِمَةُ اِیْتِیْنِیْ	ہوں اے بابا ضعف سے آنحضرت نے فرمایا: اے
بِالْكِسَاءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ	فاطمہؑ میرے لئے چادر یمانی لاؤ اور مجھے اڑھادو،

بِہٖ فَاَتَیْتُہٗ بِالْکِسَآءِ الْیَمَانِیْ فَغَطَّیْتُہٗ بِہٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَیْہِ وَ اِذَا وَجْھُہٗ یَتَلَاْلَؤُ کَاَنَّہُ الْبَدْرُ فِیْ لَیْلَۃِ تَمَامِہٖ وَکَمَالِہٖ فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَۃً وَّاِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاہُ فَقُلْتُ: وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا قُرَّۃَ عَیْنِیْ وَثَمَرَۃَ فُؤَادِیْ فَقَالَ یَا اُمَّاہُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَۃً طَیِّبَۃً کَاَنَّھَا رَآئِحَۃُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ فَقُلْتُ: نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْکِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْکِسَآءِ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

فرمایا حضرت فاطمہؑ نے کہ میں چادر یمانی لائی، اور میں نے آنحضرت کو اڑھادی اور میں آں جنابؐ کو دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن ہو کر چمکنے لگا مثل چودھویں رات کے چاند کے، فرمایا حضرت فاطمہ نے: پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا اور کہا: سلام ہو آپ پر میرا اے مادر گرامیؑ، پس! کہا میں نے، اور تم پر بھی میرا سلام ہو، اے خنکی چشم اور میرے میوۂ دل پس! حسن نے مجھ سے کہا: اے اماں جان میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے، فرمایا حضرت فاطمہؑ نے: کہ ہاں تحقیق کہ تمہارے نانا آرام کر رہے ہیں زیر چادر، پس! حسنؑ چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْ
ذَنُ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ
تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ
السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا صَاحِبَ
حَوْضِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ
فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ
فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ
اِذَا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ
اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ
السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا قُرَّةَ
عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ فَقَالَ:
لِيْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيْٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ
رَاۤئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا
رَاۤئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
فَقُلْتُ: نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

اے میرے نانا جان اور اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں داخل ہوں
آپکے پاس چادر میں ؟ حضرت رسول خدا صلی اللہ
وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے !
اور میرے حوض (کوثر) کے مالک ! میں تم کو
اجازت دیتا ہوں، پس امام حسنؑ آنحضرت کے
پاس چادر میں داخل ہوئے. فرمایا حضرت فاطمہ علیہا
السّلام نے ! ابھی ایک ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا
حسینؑ آیا اور عرض کیا، سلام ہو آپ پر اے مادر
گرامی، پس ! میں نے جواب دیا : تم پر بھی سلام
ہو اے میرے فرزند اے خنکی چشم اور اے میرے
میوہ دل پس ! عرض کیا امام حسینؑ علیہ السّلام
نے : اے اماں جان میں آپ کے پاس ایسی
خوشبو سونگھ رہا ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا
جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم
کی ہے، پس ! میں نے جواب دیا، ہاں اے
میرے فرزند، تمہارے نانا جان صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ
فَدَنٰى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ
وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ
لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا
تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ:
وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ
وَيَا شَافِعَ اُمَّتِيْ قَدْ اَذِنْتُ
لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ
الْكِسَاءِ، فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ
اَبُوالْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍؑ
وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ:
وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ
وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ
يَا فَاطِمَةُ اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ

اور تمہارے برادر محترم دونوں زیر چادر آرام
کر رہے ہیں، پس امام حسین علیہ السلام چادر
کے قریب گئے اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر
اے نانا جان! اور سلام ہو آپ پر اے وہ
بزرگوار جن کو خدا نے منتخب کیا آپ مجھے اجازت
دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں
کے پاس زیر چادر داخل ہوں؟ فرمایا رسول
خدا نے امام حسینؑ سے: تم پر بھی سلام ہو اے
فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے!
میں تمہیں اجازت دیتا ہوں، پس امام حسین دونوں
بزرگوں کے پاس زیر چادر داخل ہوگئے فرمایا جناب فاطمہ
علیہا السلام نے: ابھی تھوڑی دیر گذری تھی
کہ حضرت ابوالحسن علی ابن ابی طالب علیہ السلام
تشریف لائے اور فرمایا: سلام ہو تم پر اے رسول خدا کی
بیٹی، حضرت فاطمہ نے کہا: آپ پر بھی سلام ہو اے
ابوالحسنؑ اور اے امیرالمومنینؑ، امیرالمومنین نے فرمایا
اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو گویا وہ

رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا
رَائِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ
هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ
الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ
الْكِسَاۤءِ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ
اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ
الْكِسَاۤءِ قَالَ: لَهُ وَعَلَيْكَ
السَّلَامُ يَا اَخِيْ وَيَا وَصِيِّيْ
وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَاۤئِيْ
قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ
تَحْتَ الْكِسَاۤءِ ثُمَّ اَتَيْتُ
نَحْوَ الْكِسَاۤءِ وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ
مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ قَالَ:

خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم جناب رسول
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے، میں نے کہا،
آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں
فرزندوں کے آرام کر رہے ہیں چادر کے نیچے پس،
علی ابن ابی طالب علیہ السلام متوجہ ہوئے
چادر کی طرف اور عرض کیا آپ پر اے رسولؐ
خدا سلام ہو! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں
کہ میں بھی آپ کے پاس زیر چادر حاضر
ہو جاؤں؟ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے، تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی
اور میرے وصی اور میرے خلیفہ اور میرے علمدار
میں تمہیں چادر کے نیچے داخل ہونے کی اجازت
دیتا ہوں، پس علی ابن ابی طالب علیہ السلام چادر
میں داخل ہوئے فرمایا حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے:
کہ بعد اسکے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض
کیا میں نے سلام ہو آپ پر اے بابا جان اے رسولؐ خدا کیا
آپ اجازت دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی چادر میں آپکے ساتھ

وَعَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ
وَيَا بَضْعَتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ
فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ
الْكِسَآءِ اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ
اللّٰهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَآءِ وَاَوْمَئَ
بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَآءِ
وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَآصَّتِيْ وَ
حَآمَّتِيْ لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ وَ
دَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ مَا
يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِيْ مَا
يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ
حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِّمَنْ
سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ
عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِّمَنْ
اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا

داخل ہوجاؤں، فرمایا رسولؐ خدا نے، ہاں اے
میری بیٹی اور میری پارۂ جگر، میں تم کو چادر میں
داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں حضرت فاطمہؑ
کہتی ہیں کہ میں آنحضرتؐ کے پاس زیر چادر داخل
ہوئی، حضرت فاطمہ فرماتی ہیں کہ جب ہم سب
اہلبیت چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والد محترم رسول خدا
نے چادر کے دونوں سرے تھامے اور اپنے ہاتھ کو آسمان
کی طرف بلند کر کے گویا ہوئے: بارالٰہا! یہی ہیں
فقط میرے اہلبیت اور میرے مخصوصین اور میرے
حامی و مددگار اور وہ جن کا گوشت میرا گوشت
اور جن کا خون میرا خون ہے، جنہوں نے ان کو
اذیت دی انھوں نے مجھ کو اذیت دی جنھوں
نے انہیں غمگین کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا جس
نے ان سے جنگ کی اس نے مجھ سے جنگ کی
جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی،
اور جس نے ان سے دشمنی رکھی اس نے مجھ سے
دشمنی رکھی، جس نے ان کو دوست رکھا اس نے

مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوٰاتِكَ وَ
بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ
غُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَيَّ
وَعَلَيْهِمْ وَ اَذْهِبْ عَنْهُمُ
الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا ہ
فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : يَا
مَلَآئِكَتِيْ وَ يَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ
اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً
وَّ لَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا
قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا
مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ
وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا
يَّسْرِيْ اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُ
لَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ
تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ :
الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ : يَا رَبِّ
وَ مَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

مجھ کو دوست رکھا غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں
ان سب سے پس خداوندا! تو ان پر اور مجھ پر درود، برکتیں
اور رحمت نازل فرما اور ان کو اور مجھے اپنے دامنِ کرم میں
جگہ دے تو ہم سے راضی رہ اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو
دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے
پس خدائے عزوجل نے فرمایا: اے میرے ملائکہ اور
رہنے والے میرے آسمانوں کے قسم ہے مجھے اپنے عزت
وجلال کی کہ نہیں پیدا کیا میں نے آسمانوں کو جو بنایا
گیا اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی، اور نہ مہتاب
نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو،
اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے
اور نہ دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا
میں چلتی ہے، مگر محبت میں ان پانچوں
بزرگواروں کی جو زیر چادر ہیں، پس!
عرض کیا جبرائیل امین علیہ السلام
نے اے پروردگار عالم وہ کون
بزرگوار ہیں جو چادر کے نیچے ہیں؟ خدا نے

عَزَّ وَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ
النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ
هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ
بَعْلُهَا وَبَنُوْهَا فَقَالَ
جَبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ اَتَأْذَنُ
لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ
لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا
فَقَالَ اللّٰهُ: نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ
لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ
وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى
يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَيَخُصُّكَ
بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَيَقُوْلُ
لَكَ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ
مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا
اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا
مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً

خدائے صاحب عزت وجلال نے فرمایا: وہ
اہل بیت نبوت اور معدن رسالت ہیں، وہ
فاطمہؑ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں
ان کے شوہر نامدار ہیں اور دونوں فرزند ہیں!
فرمایا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے: اے پروردگار!
مجھے اجازت دیجئے کہ میں زمین پر جا کر ان حضرت
کے ساتھ چھٹا شخص زیر چادر ہو جاؤں!
فرمایا خدائے تعالیٰ نے تم کو اجازت دی، بس
حضرت جبرئیل امین علیہ السلام نازل ہوئے
اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالتحقیق کہ "خدائے علی
واعلیٰ" آپ کو سلام فرماتا ہے اور خاص
فرماتا ہے آپ کو تحیۃ و اکرام کے ساتھ اور آپ
سے فرماتا ہے: کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت وجلال
کی کہ میں ہرگز پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا
ہے اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ مہتاب
نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو اور نہ فلک

وَلَا فَلَكًا يَدُوْرُ وَلَا بَحْرًا
يَجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَسْرِيْ اِلَّا
لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَ
قَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ
مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِيْ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ
اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ نَعَمْ
قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ
الْكِسَآءِ فَقَالَ: لِاَبِيْ اِنَّ
اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰٓى اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۰
فَقَالَ: عَلِيٌّ لِاَبِيْ: يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مَا لِجُلُوْسِنَا

کو جو دورہ کرتا ہے، اور نہ دریائے جاری کو، اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے، مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث مجھ کو اجازت دی ہے خدا نے کہ میں آپ کے ساتھ زیر چادر داخل ہوں، پس کیا آپ بھی مجھ کو اجازت دیتے ہیں اے رسولؐ خدا، فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے: تم پر بھی سلام ہو اے اللہ کی وحی کے امین میں تم کو اجازت دیتا ہوں چادر کے نیچے آنے کی، پس حضرت جبرائیل علیہ السلام چادر کے نیچے داخل ہوئے اور عرض کیا ان بزرگوں سے: کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے، آپ حضرات کی طرف، وہ فرماتا ہے" سوائے اس کے نہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ دور رکھے آپ حضرات اہل بیت علیہم السّلام سے نجاست کو اور آپ کو پاک رکھنے کا حق ہے" پس عرض کی حضرت علی ابن ابی طالب نے: اے رسولِ خدا فرمائیے مجھ سے اس امر کو جو ہم سب کے

هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ	بیٹھنے سے اس چادر میں خدائے تعالیٰ کے
الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ	نزدیک فضیلت حاصل ہے، پس فرمایا رسول
النَّبِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ	خدا نے، قسم اس خدا کی جس نے مبعوث کیا
بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ	مجھے برحق نبی بنا کر نیز برگزیدہ فرمایا
بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا ذُكِرَ	مجھ کو رسالت کے ساتھ اور نجات دہندہ قرار دیا جہاں
خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ	ذکر کیا جائیگی یہ حدیث ہماری کسی محفل میں محفلوں
مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ	سے اہل زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں
جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ	ایک جماعت جمع ہو ہمارے شیعوں اور
مُحِبِّیْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ	دوستوں کی ان پر نازل ہوگی
الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ	رحمت خدا کی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں
الْمَلَآئِكَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ	گے اور ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے
اِلٰی اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ	یہاں تک کہ وہ سب متفرق ہو جائیں،
عَلِیٌّ: اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ	یہ سن کر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:
شِیْعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ	پھر تو کامیاب و کامران ہوئے ہم اور ہمارے شیعہ
النَّبِیُّ ثَانِیًا: یَا عَلِیُّ! وَالَّذِیْ	برب خانہ کعبہ، پس فرمایا رسول خدا نے: قسم ہے
بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا	اس خدا کی جس نے مجھ کو بحق نبی مبعوث کیا
وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا	اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا جب

مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيْعَتِنَا وَ مُحِبِّيْنَا وَفِيْهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَ فَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَّ اللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَ سُعِدُوْا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَبِّ الْكَعْبَةِ ○

بیان کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں میں سے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے شیعہ اور ہمارے دوست، پس ان میں جو رنجیدہ اور ملول ہوگا، خداوند عالم ضرور اس کے رنج و الم کو دور کرے گا، اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ اس کی حاجت کو ضرور پوری کرے گا یہ سن کر فرمایا حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام نے قسم بخدا! ہم اہلبیت فائز اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ فائز اور سعید ہوئے دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کی قسم سے۔

دعائے توسّل کی کرامت

شیخ ابوجعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمد نام کا ایک شخص حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابن رسول اللہ اپنے آباء کرام پر درود بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمائیے۔ پس حضرت نے اس کی استدعا قبول کی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر فرمائی یہ درود جمیع مطالب دینی و دنیوی کے لئے نافع ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ	بارالہا! تیرے در کا سوالی بن کر اور تیرے ہی
اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ	نبیؐ پیغمبر رحمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ	علیہ وسلم کے سہارے تیری بارگاہ عالی میں
یَآ اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ	بندگی کے سجدے سجانے چلا ہوں۔ اے ابوالقاسم اے اللہ
اللّٰهِ یَآ اِمَامَ الرَّحْمَةِ یَا	کے رسولؐ! اے خیر و برکت والے پیشوا! اے
سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا	خواجہ عالم، اے سب کے والی! آپ ہی سے ہم آس
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا	لگائے ہوئے ہیں آپ ہی کی شفاعت درکار ہے اور خدا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ	تک رسائی کیلئے آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں نیز حاجت روائی
بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا	کے سلسلے میں بھی آپ ہی ہمارا سب سے بڑا آسرا ہیں

وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ
بْنَ اَبِيْطَالِبٍ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا
بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ
الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَا
تَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَ
قَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً

اے بارگاہ احدیت میں عزت پانے والے! آپ اللہ
سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ اے ابوالحسن
امیر المومنین ..... اے علی
ابن ابی طالبؑ! اے ساری خلقت کیلئے
خالق یکتا کی حجت! اے ہمارے آقا! ہمارے
مولا! ہم آپ ہی پر نظریں جمائے ہوئے ہیں
آپ ہی کی شفاعت کرنے والے اور آپ ہی ہمارا ذریعہ
ہیں نیز اپنی مشکلوں کو آسان کرنے کیلئے آپ کا دامن
تھامے ہوئے ہیں اے خدا رسیدہ بزرگ! اس
آفریدگار مطلق کے حضور ہماری سفارش کر
دیجئے ..... اے فاطمہ زہراؑ
اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی صاحبزادی اے رسول
کی آنکھوں کی ٹھنڈک، اے سیدۂ عالم اے ہماری ملکۂ
عالیہ! آپ ہی کی چوکھٹ پر ہم سر نہوڑائے ہوئے ہیں،
درگاہ قاضی الحاجات تک پہونچنے کی غرض سے ہمیں
آپ ہی کی مدد چاہیے آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں اور مدعا
پانے کے خیال سے آپ کے آگے اپنی جھولی رکھ دی ہے

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ
بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْمُجْتَبٰی
یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ
یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ یَا
حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا
الشَّهِیْدُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ
یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ

اے حریم قدس الٰہی کی بلند مرتبہ خاتون! آپ
داورِ حشر سے ہماری سفارش کر دیجیے۔ اے ابو محمد اے حسن
ابن علیؑ! اے مجتبیٰ! اے رسول خدا کے فرزند
اے دنیا جہان کے لیے اللہ کی محبت
اے ہمارے سرور! اے ہمارے سردار
ہم آپ ہی کے آستان اقدس
پر اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں اور بس!
آپ ہی ہمارے شفاعت کار ہیں نیز قرب الٰہی
کی خاطر آپ ہی کا سہارا لیا ہے اور بارگاہ احدیت سے
اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے آپ کو واسطہ قرار دیا ہے۔ اے خدا
کے نزدیک آبرو رکھنے والے آپ مالک دو جہاں سے ہماری
سفارش کر دیجیے۔ اے ابو عبداللہ اے حسین بن علی! اے جام
شہادت نوش کرنے والے! اے فرزند رسول!
اے خلق خدا کے لئے، خدا کی دلیل! اے
ہمارے پیشوا! اے ہمارے سرپرست! ہم نے
آپ کے در پر ماتھا رکھ دیا ہے۔ آپ کی شفاعت چاہیے
اور آپ ہی کا وسیلہ مطلوب ہے۔ اپنی حاجتوں کے سلسلے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ
الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ
عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

میں ہم نے آپ ہی پر بھروسہ کیا ہے.
قدرت کی نظر میں آپ کی بڑی قدر و
منزلت ہے. آپ معبود مطلق سے ہماری سفارش کر دیجیے
اے ابوالحسن .. .. اے علیؑ ابن
الحسین! اے عبادت گزاروں کی زینت!
اے رسولؐ خدا کے بیٹے! اے اللہ کی مخلوق کیلئے
نشان راہ حق! اے ہمارے سید و سالار! ہم دامن
پھیلا کر آپ کی طرف بڑھے ہیں. آپ کی شفاعت کے
خواستگار ہیں! خدا کے واسطے آپ سے متوسل ہوئے
ہیں اور اس توقع پر کہ امیدیں بر آئیں گی!
آپ کے قدم لئے ہیں. اللہ نے آپ کو شرف بخشا
ہے آپ خدا سے ہماری سفارش کر دیجیے.
اے ابو جعفر! .. .. .. اے محمدؑ بن
علیؑ! اے مملکت علم کو وسعت عطا فرمانے والے
سبط نبیؐ! اے دین الٰہی کی زندہ جاوید علامت
اے ہم پر اختیار رکھنے والے. اے
ہمارے فرماں روا! ہم آپ کی طرف دیکھ رہے

اِسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ	ہیں۔ خدا کے حضور آپ ہی سے کمک کی التجا ہے
اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ	آپ ہی ہیں اس کے دربار تک پہنچانے والے ہیں
یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا	اور ہم اپنی ہر آرزو و نیاز کیلئے آپ سے لو لگائے بیٹھے ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ	پاک پروردگار نے آپ کو بہت اونچا مرتبہ دیا ہے، آپ
اللّٰهِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ یَا جَعْفَرَ	اس پالنے والے سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ اے ابو عبد اللہ
بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّهَا الصَّادِقُ	اے جعفر ابن محمد اے سچائی کے پیکر! اے رسول اللہ کے
یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ	بیٹے! اے خدا کی سچی نشانی! اے ہمارے راس
اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ	و رئیس! اے سب کے سرکار! ہم نے آپ کے
مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ	قدموں میں آنکھیں بچھا دی ہیں اور خدا سے
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ	اپنی مرادیں حاصل کرنے کے لئے آپ کی مدد کے
اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ	خواہاں ہیں۔ آپ ہی ہیں رب کریم تک
یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا	پہنچانے کا ذریعہ ہیں۔ اے دربار خالق یکتا
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ	میں بلند و بالا حیثیت رکھنے والے، آپ خدائے کریم
اللّٰهِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا مُوْسٰی	سے ہماری سفارش کر دیجئے! اے ابوالحسن .....
بْنَ جَعْفَرٍ اَیُّهَا الْكَاظِمُ	اے موسیٰ ابن جعفر اے نفس کی کیفیت پر پوری
یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ	گرفت رکھنے والے! فرزند رسول! کائنات کیلئے
اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا	اللہ کی واضح دلیل، ہمارے مالک

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا
وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ
يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا
الرِّضَا يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ
قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ

ہمارے مختار! آپؑ کی خدمت میں حاضر ہیں،
آپ کی دستگیری کے طالب اور آپ کے توسل کے
کے گرویدہ۔ ہم نے اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے
کیلئے آپؑ کے سائے میں پناہ لی ہے۔ اللہ نے آپ
کو سرفراز فرمایا ہے۔ آپؑ ایزد متعال سے ہماری
سفارش کر دیجئے! ... ... اے ابوالحسن
اے علی ابن موسیٰ! .. ..
اے راضی برضا! اے رسول خدا کے فرزند
اے ساری مخلوق کے لئے اللہ کی حجت!
اے ہمارے مقتدا! اے ہمارے بزرگوار! آپ کے
آگے سر خمیدہ ہیں۔ آپ کی اعانت کے ملتجی ہیں
آپ کے توسط کے محتاج۔ اپنی بگڑی بنانے
کے لئے آپ ہی کو یاور بنایا ہے
اے ساحت عظمت الٰہی کی باکرامت ہستی!
آپ رب العالمین سے ہماری سفارش کر
دیجئے! اے ابوجعفر... ... ... اے محمد
ابن علی! اے تقویٰ کی مثال! اے دریادلی کا معیار

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ
بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِيْ
النَّقِيَّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ
قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ

رسول اللہ کے فرزند! خلق خدا کے لیے دلیل حق
اے امیر امم اے قائد محترم! اس باعث
کہ ہماری دعا قبول ہو اور ہماری
حاجت پوری ہو جائے ، بکمال ادب اور
منتہائے خلوص کے ساتھ آپ کی خدمت
میں حاضر ہیں۔ اللہ نے آپ کے درجے بلند فرمائے
ہیں اس رؤف و رحیم سے ہماری سفارش
کر دیجئے۔ اے ابوالحسنؑ ...... اے علیؑ
ابن محمدؑ! اے ہادی برحق! اے فکر و عمل
کی طہارت کے مظہر! اے فرزند رسول
اے حجت خدا! ....
اے ہمارے سرور! اے ہمارے سردار! آپ ہی
سے تمام امیدیں وابستہ ہیں آپ ہی ہماری
کشتی کو کنارے لگا سکتے ہیں آپ ہی ہمیں خدا سے
قریب کرنے کا واسطہ ہیں اور ہماری حاجت روائی
بھی آپ ہی کی وجہ سے ممکن ہے! اے خدا کی برگزیدہ
ہستی آپ پاک پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجئے !

يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ
الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا
وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ
الْحُجَّةَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ
الْمَهْدِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا

اے ابو محمدؑ! اے حسن ابن علیؑ! اے خیر و خوبی اور
جرأت و شہامت کی تفسیر! اے رسول خدا کے فرزند!
اے جہاں پناہ .. ..
اے سیادت مآب آپؑ ہی کی خاک پا کو اپنی
آنکھوں کا سرمہ بنایا ہے آپ ہی ہمارے
یار و مددگار ہیں۔ آپ ہی کے سبب اللہ ہماری سنے
گا، اور آپ ہی کے صدقے میں ہماری
امیدیں بر آئیں گی اللہ نے آپ کو وجاہت
بخشی ہے آپ اس خالقِ یکتا سے ہماری سفارش کر دیجیے
اے حسن عسکریؑ کے جانشین! اے معصوم رہنما کے نائب!
اے خدا کی حجت! .. .. اے قائم منتظر!
اے مہدی موعود! اے خاتم الانبیاء کے نور نظر!
اے اللہ کی روشن دلیل! اے امام ہمام!
اے رہبر والا مقام! آپ ہی کے لئے ہم فرش راہ ہیں۔
آپ ہی کی امداد کے طالب اور آپ ہی سے توسل کے خواستگار
ہیں۔ خداوند عالم سے اپنی حاجتیں مانگنے کے لئے آپ ہی
پر ہم آنکھیں لگائے ہیں اے بارگاہ خدائے متعال کی مکرم و

وَجِیهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

مکرم و محترم شخصیت۔ اللہ عزّ شانہ سے ہماری سفارش کر دیجئے۔

اب اللہ سے جو دعا مانگنا چاہتے ہیں وہ مانگیے۔ اس کے بعد کہیے:

یَا سَادَاتِیْ وَمَوَالِیَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِکُمْ اَئِمَّتِیْ وَ عُدَّتِیْ لِیَوْمِ فَقْرِیْ وَ حَاجَتِیْ اِلَی اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّکُمْ وَسِیْلَتِیْ اِلَی اللّٰهِ وَبِحُبِّکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُو النَّجٰوۃَ مِنَ اللّٰهِ فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِیْ یَا سَادَاتِیْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ

اے ہمارے آقاؤں، اے ہمارے سرداروں! آپ ہی سے ہم نے تمام امیدیں باندھ رکھی ہیں۔ اے ہماری حیات و کائنات کے رہنماؤں اور غربت کے دنوں کا ذخیرہ! اے ہماری بے مائیگی میں کام آنے والو! اللہ کے لیے تم ہی کو وسیلہ بنایا ہے آپ ہی کو اپنا شفیع مانا ہے۔ آپ خدا کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کر دیجیے۔ ہمارے گناہوں کو بخشوا دیجیے۔ آپ ہی ہمیں نجات دلانے کا ذریعہ ہیں، اور آپ ہی کی محبت اور قربت سے ہم رستگاری کی توقع رکھتے ہیں۔ ہم نے آپ سے آس لگائی ہے۔

قیامت میں مایوس نہ ہونے دیجیے گا۔ اے ہمارے سرداروں اے اللہ کے دوستو! تم سب پر اس کا

اَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

درود سلام! اور تم پر ستم ڈھانے والے تمام دشمنان خدا پر شروع سے آخر تک اللہ کی لعنت۔ آمین ربّ العالمین!

دُعائے صفوان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ	یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ!
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ	اے قبول کرنے والے دعا کو پریشان حال لوگوں کی
وَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ	اور اے دور کرنے والے مصیبت کے
الْمَكْرُوْبِيْنَ وَ يَا غِيَاثَ	مصیبت زدہ لوگوں کی اور اے فریاد کو پہنچنے والے
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ	فریاد کرنے والوں کے اور اے دادرس!
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ يَا مَنْ هُوَ	داد خواہوں کے اور اے وہ (خدا) جو
اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ	مجھ سے میری شہ رگِ گردن سے بھی زیادہ قریب ہے
يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ	اے وہ (اللہ) جو بدل سکتا ہے انسان
وَقَلْبِهٖ وَ يَا مَنْ هُوَ	اور اسکے قلب کی نیت کو اور اے وہ ذات جو
بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ	نگاہ سے بہت بلند ہے اور ظاہر و
الْمُبِيْنِ وَ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ	روشن ہے اور اے وہ ذات جو (رحمٰن) مہربان
الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ	نہایت رحم والا ہے اے وہ ذاتِ اقدس (جس کا غلبہ عرش
اسْتَوٰى وَ يَا مَنْ يَعْلَمُ	پر بھی ہے اور اے وہ ذات جو جانتا ہے آنکھوں کے

خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي	اشارے کنائے اور جو کچھ سینوں میں
الصُّدُوْرُ وَ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى	پوشیدہ ہے اور اے وہ خدا جس سے کوئی پوشیدہ بات بھی
عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَ يَا مَنْ	مخفی نہیں ہے اور اے وہ ذات جس کو
لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ	آوازوں کی شناخت شک و شبہ میں نہیں ڈالتی
وَ يَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ	اور اے وہ ذات اقدس جسکو حاجتوں کے پورا کرنے میں کوئی
وَ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ	مغالطہ نہیں ہوتا اور اے وہ ذات جس کو حاجتمندوں کا اصرار
الْمُلِحِّيْنَ وَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ	ناگوار نہیں ہوتا اور اے جاننے والے ہر
فَوْتٍ وَ يَا جَامِعَ كُلِّ	مرنے والے کے اور اے جمع کرنے والے ہر
شَمْلٍ وَ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ	متفرق کے اور اے پیدا کرنے والے نفسوں کے
بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ	بعد موت کے اے وہ اللہ جو ہر
يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا قَاضِيَ	روز ایک ہی شان میں ہے اے حاجتوں کے
الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ	پورا کرنے والے اور سختیوں کے دور کرنے والے
يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ	اے عطا کرنے والے حاجتوں کے اے خواہشات
الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ	کے مالک اے کفایت کرنیوالے دشواریوں کے
يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ ذات جو کافی ہے ہر چیز کیلئے
وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي	اور کوئی چیز اس کو کفایت نہیں کرتی (چاہے وہ)
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ	آسمانوں میں ہو یا زمین میں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ
فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ
التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ
بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ
مَقَامِيْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ
وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَ
بِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ
وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّاْنِ
الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَ
بِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ
وَبِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِكَ
الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ
وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ
الْعٰلَمِيْنَ وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ

بحق حضرت محمدؐ مصطفیٰ و علی مرتضیٰ اور بحق
جناب فاطمہؑ زہرا جو تیرے نبی کی دختر ہیں اور بحق
امام حسنؑ و امام حسینؑ اور
نو (اماموں) کے واسطے سے جو اولادِ امام حسینؑ سے ہیں
اُن سب پر سلام ہو پس تحقیق میں
ان حضرات کے واسطے سے تیری طرف توجہ کرتا ہوں
اپنے اس مقام سے (جہاں میں کھڑا ہوں) اور انہی حضرات
کا وسیلہ چاہتا ہوں اور انہی حضرات کی شفاعت درکار ہے
تیری بارگاہ میں، اور انہی حضرات کے واسطے سے میں تجھ
سے سوال کرتا ہوں، اور قسم کھاتا ہوں اور تجھ کو قسم دیتا ہوں
اور اُس شان کا واسطہ دیتا ہوں جو ان حضرات کی عزت تیرے
نزدیک ہے اور اُس مرتبہ کے واسطے سے جو انہی حضرات کیلئے
ہے تیرے نزدیک اور جسکی وجہ سے تو نے انہیں
عالمین پر فضیلت بخشی ہے اور تیرے اس اسم کے
واسطے سے جس کو تو نے ان کے پاس قرار دیا ہے
اور جس سے تو نے انہیں مخصوص فرمایا ہے جو
عالمین میں کسی کو نہیں دیا اور جس سے تو نے انھیں

وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ	ظاہر فرمایا اور روشن فرمایا تو نے اُن کے فضل کو تمام عالمین
الْعَالَمِيْنَ جَمِيْعًا حَتّٰى	کے فضل پر یہاں تک فوقیت
فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ	لے گئی ان کی فضیلت تمام
الْعَالَمِيْنَ جَمِيْعًا اَسْئَلُكَ	عالمین کے فضل پر میں سوال کرتا
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ	ہوں کہ تو رحمت نازل فرما حضرت محمد و
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ	آلِ محمدؐ اور یہ کہ دور فرما
عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَ	مجھ سے میرے غم کو اور میری پریشانی کو اور میری بے
تَكْفِيْنِيَ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ	چینی کو اور میرے اہم کاموں میں میری کفایت و
وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَ	مدد فرما اور ادا فرما دے مجھ سے میرے قرض کو اور
تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ	مجھے فقر و تنگ دستی سے بچا لے اور
تُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ	مجھے پناہ دے فاقہ سے اور بے نیاز فرما دے مجھ کو
عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ	سوال کرنے سے لوگوں کے سامنے
وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ	اور مدد فرما میری اس کی برائی سے جس سے میں ڈرتا
هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ	ہوں اور اس کی سختی سے جس سے میں
عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ	ڈرتا ہوں اور اُس کی دشواری جس سے
اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَشَرَّ مَنْ	میں خوفزدہ ہوں اور اُس کے شر سے جس کے
اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ	شر سے مجھ کو ڈر ہے اور اس کے فریب سے

اَخَافُ مَكْرَهٗ وَبَغْیَ مَنْ
اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ
اَخَافُ جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ
مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَ
كَيْدَ مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ
وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ بَلَآءَ
مَقْدُرَتَهٗ عَلَیَّ وَتَرُدَّ عَنِّیْ
كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ
الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ
اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَ
مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ
عَنِّیْ كَيْدَهٗ وَمَكْرَهٗ وَ
بَاْسَهٗ وَ اَمَانِيَّهٗ وَ امْنَعْهُ
عَنِّیْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى
شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ
عَنِّیْ بِفَقْرٍ لَّا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَآءٍ
لَّا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَّا

جس سے مجھے خوف ہے اور اس کی بغاوت سے جس
کی بغاوت سے میں خوفزدہ ہوں اور اُس ظلم سے جس کے
ظلم سے مجھے ڈر ہے اور اُس کے غلبے سے
جس کے غلبہ سے میں خائف ہوں اور
اُس کی مکاری سے جس کی مکاری سے مجھے ڈر ہے
اور اُس کے قابو سے جس کا تسلط میرے
لئے بُرا ہے اور دور کر مجھ سے
فریب کرنے والوں کے فریب کو اور مکاروں
کی مکاری کو یا اللہ! جو مجھ سے
برائی کا ارادہ کرے پس تو اُس کے ساتھ برائی کر اور
جو میرے ساتھ دھوکہ کرے تو اُس کے ساتھ دھوکہ کر اور
پلٹادے مجھ سے اُس کے فریب اور اُس کے دھوکے کو
اور اسکی سختی و اسکی آرزوؤں کو اور دور کر اُس
کو مجھ سے جس طرح تو چاہے اور جہاں
تو چاہے خداوندا! اُس کو غافل
کردے میری طرف سے ایسے فقر کے سبب جسکی تو اصلاح
نہ کرے اور ایسی بلا کے ذریعے جسکو تو نہ چھپائے اور ایسے فاقہ سے

تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا
جس کو تو دفع نہ کرے اُس سے، اور ایسی بیماری سے جس سے

تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ
تو اُسکو شفا نہ دے اور ذلت سے جس کے بعد تو اسے عزت نہ دے

وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا
اور ایسے فقر کے سبب سے جس کی تو اصلاح نہ کرے

اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ
خداوندا! کر دے ذلت کو

نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ
مسلط اس کے سامنے اور اُس پر

عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهٖ
داخل کر دے تنگدستی کو اسکے گھر میں

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهٖ
اور اُس کے جسم میں دکھ درد اور بیماری کو

حَتّٰى تَشْغَلَهٗ عَنِّيْ بِشُغْلٍ
یہاں تک کہ اسکی توجہ میری طرف سے ہٹا کر ایسے کام میں لگے

شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهٗ
مصروف کر دے کہ جس سے اُسے نجات نہ ملے

وَاَنْسِهٖ ذِكْرِيْ كَمَا
اور وہ میرے ذکر کو بھول جائے جس طرح

اَنْسَيْتَهٗ ذِكْرَكَ وَخُذْ
تو نے اُسے اپنے ذکر سے بھلا دیا اور روک دے

عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ
مجھ سے اس کے کان کو اور اُسکی آنکھ

وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ
اور اُس کی زبان کو اور اسکے ہاتھ اور اس کے پیر کو

وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ
اور اس کے دل اور تمام اس کے اعضاء کو

وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ
اور داخل کر دے اس کے تمام جسم میں

ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ
ایسی بیماری کو پھر تو اسکو صحت نہ دے

حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا
یہاں تک کہ تو قرار دے اس کے لئے ایسا شغلہ

شَاغِلًا بِهٖ عَنِّیْ وَعَنْ
ذِکْرِیْ وَاکْفِنِیْ یَا کَافِیْ
مَا لَا یَکْفِیْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ
الْکَافِیْ لَا کَافِیَ
سِوَاكَ وَ مُفَرِّجٌ
لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِیْثٌ
لَا مُغِیْثَ سِوَاكَ وَجَارٌ
لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ
کَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِیْثُهٗ
سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ اِلٰی
سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ وَ
مَلْجَاؤُهٗ اِلٰی غَیْرِكَ
وَمَنْجَاهُ مِنْ مَّخْلُوْقٍ غَیْرِكَ
فَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَائِیْ وَ
مَفْزَعِیْ وَمَهْرَبِیْ وَ
مَلْجَائِیْ وَمَنْجَایَ فَبِكَ
اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ

جس میں مشغول ہو کر مجھ سے باز رہے اور میرے
ذکر سے باز رہے اور میری کفایت کر لے کفایت کرنے والے
تیرے علاوہ کوئی کفایت نہیں کر سکتا اس لئے کہ تو
کفایت کرنے والا ہے تیرے علاوہ کوئی
کفایت نہیں کر سکتا اور تو تنگی کو دور کرنے والا ہے
تیرے سوا کوئی تنگی کو دور نہیں کر سکتا اور تو ہی فریاد رس
اور نہیں ہے کوئی داد خواہ تیرے علاوہ اور تو ہی ہمسایہ ہے
تیرے سوا ہمسایہ نہیں ہے کوئی وہ نقصان میں ہے
جس کا ہمسایہ تیرے سوا کسی اور ہو اور اس کا فریاد رس
تیرے علاوہ ہو اور اس کی آہ و زاری تیرے
علاوہ ہو اور بھاگ کر آنے کی جگہ اس کی
اور اس کی جائے پناہ تیرے سوا کسی اور سے ہو
اور نجات کی جگہ مخلوق میں سے تیرے سوا ہو
پس تو ہی میرا اعتماد ہے اور میری امید کا سہارا ہے اور
میری جائے فریاد ہے اور بھاگ کر آنے کی جگہ ہے اور
میری جائے پناہ ہے اور میری نجات کی جگہ ہے پس
تجھ ہی سے کشادگی چاہتا ہوں اور تجھ ہی سے نجات کی درخواست ہے

وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ	اور بواسطہ حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ میں تیری طرف
اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَسْتَشْفَعُ	متوجہ ہوتا ہوں اور تجھ سے وسیلہ اور شفاعت چاہتا ہوں
فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ	پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے اللہ!
يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ	اے اللہ! پس تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں اور تیرے
الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى	ہی لئے شکر ہے اور تجھ ہی سے شکایت ہے
وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ	اور تو ہی مددگار ہے پس میں سوال کرتا ہوں
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ	اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! بحقِ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ	حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ یہ کہ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ	تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ	محمدؐ پر اور یہ کہ دور فرما مجھ سے
غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ	میرے غم و اندوہ اور میری پریشانی کو میرے
مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ	اس مقام میں جس طرح تو نے
عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ	دفع کیا اپنے نبیؐ سے ہم و غم
وَكَرْبَهٗ وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ	و اندوہ کو اور اُن سے دشمن کے خوف
عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا	کو دور کیا، پس دور کر مجھ سے جس طرح
كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّيْ	تو نے اُن سے دور کیا، اور مجھ سے غم کو دور فرما
كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَ	جس طرح تو نے آنحضرتؐ سے غم دور فرما اور

اِكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهٗ	کفایت فرما میری جس طرح تو نے آنحضرت کی کفایت فرمائی
وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ مَا	اور واپس پلٹا دے مجھ سے خوف کو جس کے
اَخَافُ هَوْلَهٗ وَ مُؤْنَةَ	خوف سے میں ڈرتا ہوں اور زحمت کو اسکی
مَا اَخَافُ مُؤْنَتَهٗ وَهَمَّ مَا	جس کی زحمت سے میں ڈرتا ہوں اور غم سے اسکے
اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا مُؤْنَةٍ عَلٰى	جسکے غم سے میں ڈرتا ہوں بغیر کسی زحمت کے جو میرے
نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ	نفس (جان) پر اس سے وارد ہو اور مجھے واپس کر
بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَكِفَايَةِ	میری حاجت کو پورا کرنے کے بعد اور کفایت کے ساتھ جس
مَا اَهَمَّنِيْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ	کے غم سے میں پریشان ہوں میری آخرت اور
اٰخِرَتِيْ وَ دُنْيَايَ يَا	میرے دنیا کے کاموں سے اے امیر
اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ	المومنین! اور اے ابو عبداللہ (الحسین)
عَلَيْكُمَا مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ	آپ دونوں حضرات پر میری طرف سے اللہ کا سلام ہو
اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَ	ہمیشہ جبتک کہ میں زندہ ہوں اور جبتک رات اور
النَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ	دن باقی ہیں اور اللہ اس کو نہ قرار دے
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا	میری آخری زیارت آپ دونوں حضرات کی
وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِيْ وَ	اور اللہ جدائی نہ ڈالے میرے اور
بَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ	آپ دونوں حضرات کے درمیان۔ یا اللہ! مجھے زندہ
حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ	رکھ حضرت محمدؐ اور انکی ذریت آل کی حیات پاکیزہ کیطرح اور

اَمِتْنِیْ مَمَاتَهُمْ وَ تَوَفَّنِیْ
عَلٰی مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِیْ
فِیْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ
بَیْنِیْ وَ بَیْنَهُمْ طَرْفَةَ
عَیْنٍ اَبَدًا فِی الدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَةِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَیْکُمَا اَتَیْتُکُمَا
(اگر یہ زیارت دور سے پڑھے تو اَتَیْتُکُمَا
کے بجائے تَوَجَّهْتُ اِلٰی
ضَرِیْحِکُمَا کہنا چاہیے۔ پھر کہے)
زَائِرًا وَ مُتَوَسِّلًا اِلَی
اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّکُمَا وَ
مُتَوَجِّهًا اِلَیْهِ بِکُمَا وَ
مُسْتَشْفِعًا بِکُمَا اِلَی
اللّٰهِ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ
فَاشْفَعَا لِیْ فَاِنَّ لَکُمَا

موت دے مجھ کو ان حضرات کی موت کی طرح اور اُن حضرات
کے طریقے پر مجھے اٹھالے اور اُن حضرات کے گروہ
میں مجھے محشور فرما اور جدائی نہ ہو
مجھ میں اور اُن حضرات میں پلک جھپکنے
کے برابر کبھی بھی دنیا اور
آخرت میں ، اے امیر المومنین
اور اے ابو عبد اللہ (الحسین) رحمت نازل ہو
اللہ کی آپ دونوں حضرات پر میں حاضر ہوا ہوں
آپ دونوں حضرات کی خدمت میں
میں آپ دونوں حضرات
کی ضریح کی طرف متوجہ ہوں
زیارت کے لئے اور اللہ کی طرف بھی میرا وسیلہ
ہے جو میرا پروردگار ہے اور آپ دونوں حضرات
کا رب ہے، توجہ کرتا ہوں اسکی طرف آپ دونوں کے
ذریعے سے اور شفاعت چاہتا ہوں آپ دونوں کے
واسطے سے اللہ کی طرف اپنی اس حاجت کے بارے میں
بس آپ دونوں میری شفاعت کیجئے اس لئے کہ آپ دونوں

عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ	حضرت کو اللہ کی بارگاہ میں وہ مقام حاصل ہے جو
وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ	قابلِ تعریف ہے اور باعزت جگہ اور وہ منزلت حاصل ہے
الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّىْ	جو بلند ہے اور درجۂ توسّل ہے میں رخصت
اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا	ہوتا ہوں آپ دونوں حضرات سے اس انتظار میں
لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَآءِهَا	کہ حاجت پوری ہوگی اور مطلب بر آئیگا
وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ	اور آپ دونوں حضرات کی اللہ سے شفاعت کے سبب
بِشَفَاعَتِكُمَا لِىْ اِلَى اللّٰهِ فِىْ	کامیابی ہوگی میرے لئے اللہ سے اس کام
ذٰلِكَ فَلَا اَخِيْبُ وَلَا	کے لئے پس ناکام نہ ہوگا اور نہ
يَكُوْنُ مُنْقَلَبِىْ مُنْقَلَبًا	میری واپسی ایسی واپسی ہوگی جس سے
خَآئِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ	محرومی یا خسارہ ہو بلکہ میری
مُنْقَلَبِىْ مُنْقَلَبًا رَاجِحًا	واپسی ہوگی ایسی واپسی کہ گرانقدر
مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا	کامیاب کامران میرے لئے مقبول ہوگی
لِّىْ بِقَضَآءِ جَمِيْعِ حَوَآئِجِىْ	میری تمام حاجات پوری ہوں گی
وَتَشَفَّعَا لِىْ اِلَى اللّٰهِ	اور میرے لئے اللہ سے شفاعت کیجئے
اَنْقَلِبُ عَلٰى مَاشَآءَ اللّٰهُ	تاکہ میں اس پر واپس ہوں جو اللہ چاہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا	اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت
بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِىْ اِلَى	سوائے اللہ کی مدد کے سپرد کرتا ہوں اپنے کام کو اللہ

اللّٰهِ مُلْجِاءً ظَهْرِیْ اِلَی اللّٰهِ	کی طرف اپنا پشت پناہ جانتے ہوئے اللہ کی طرف
مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَاَقُوْلُ	اور بھروسہ کرتے ہوئے اللہ پر اور میں کہتا ہوں کہ
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ	اللہ کافی اور کفایت کرنے والا ہے اللہ سنتا ہے
اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِیْ	جو بھی دعا کرے میرا کوئی نہیں ہے
وَرَآءَ اللّٰهِ وَ وَرَآئَكُمْ يَا	سوائے اللہ کے اور آپ حضرات کے اے
سَادَتِیْ مُنْتَهٰى مَاشَاءَ رَبِّیْ	میرے سردار ! انتہائی درجہ والے جو میرا پروردگار
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ	چاہے گا وہ ہوگا اور جو نہیں چاہے گا وہ نہیں ہو سکتا
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِا	اور نہیں ہے کوئی طاقت اور نہیں ہے کوئی قوت سوائے
للّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا	اللہ کی مدد کے ، میں آپ حضرات کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں اور
جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ	اللہ اس زیارت کو میری آخری قرار نہ دے
اِلَيْكُمَا اِنْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِیْ	آپ دونوں حضرات کی طرف سے میں واپس ہوتا ہوں اے
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَوْلَایَ	میرے آقا اے امیر المومنین ! اور میرے مولا
وَاَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا	اور آپ سے اے ابو عبد اللہ (الحسین) اے
سَيِّدِیْ وَسَلَامِیْ عَلَيْكُمَا	سردار ! اور میرا آپ دونوں حضرات پر سلام ہو
مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ	مسلسل جب تک کہ رات
وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ	اور دن ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں یہ
اِلَيْكُمَا غَيْرَ مَحْجُوْبٍ	(سلام) آپ دونوں حضرات کی طرف بغیر کسی رکاوٹ کے

عَنۡکُمَا سَلَامِیۡ اِنۡشَآءَ اللّٰہُ
وَاَسۡئَلُہٗ بِحَقِّکُمَا اَنۡ
یَّشَآءَ ذٰلِکَ وَیَفۡعَلَ فَاِنَّہٗ
حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ اِنۡقَلَبۡتُ یَا
سَیِّدَیَّ عَنۡکُمَا تَائِبًا حَامِدًا
لِلّٰہِ شَاکِرًا رَاجِیًا لِلۡاِجَابَۃِ
غَیۡرَ اٰیِسٍ وَلَا قَانِطٍ اٰئِبًا
عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰی زِیَارَتِکُمَا
غَیۡرَ رَاغِبٍ عَنۡکُمَا وَلَا
عَنۡ زِیَارَتِکُمَا بَلۡ
رَاجِعٌ عَائِدٌ اِنۡشَآءَ اللّٰہُ
وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
یَا سَادَتِیۡ رَغِبۡتُ اِلَیۡکُمَا
وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعۡدَ
اَنۡ زَھِدَ فِیۡکُمَا وَفِیۡ
زِیَارَتِکُمَا اَھۡلُ الدُّنۡیَا
فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مِمَّا

آپ حضرات کی خدمت میں میرا سلام پہونچے اگر اللہ نے چاہا
اور میں اُس سے آپ حضرات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ
وہ ایسا ہی چاہے گا اور ایسا ہی کرے گا اس لئے کہ وہ
قابل تعریف بزرگی والا ہے میں واپس ہوتا ہوں اے
میرے سردار آپ دونوں حضرات سے توبہ کرتا ہوا اللہ کی
تعریف کرتا ہوا شکر ادا کرتا ہوا امید کرتا ہوا قبولیت کیلئے
نامراد ، ناامید و مایوس نہیں ہوں
پھر واپس آؤں گا پلٹ کر آپ دونوں حضرات کی زیارت
کے لیے بغیر کراہت کے آپ دونوں حضرات سے اور
نہ آپ دونوں حضرات کی زیارت سے بلکہ
واپس ہونے والا پلٹ کر آنے والا ہوں گا اگر اللہ نے چاہا
اور نہیں کوئی طاقت اور نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کی مدد کے
اے میرے سردار میں متوجہ ہوں آپ دونوں حضرات
کی طرف اور آپ دونوں حضرات کی زیارت کی طرف جب
کہ لاپروائی کی آپ دونوں حضرات کے بارے میں اور آپ
دونوں کی زیارت کے بارے میں دنیا والوں نے
پس اللہ مجھے محروم نہ کرے ان چیزوں سے جن کی مجھے

رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ	اُمید ہے اور نہ ہی محروم کرے
زِيَارَتِكُمَا اِنَّهٗ قَرِيْبٌ	آپ حضرات کی زیارت کے بارے میں اسلئے کہ وہ نزدیک
مُّجِيْبٌ ۔	ہے اور قبول کرنے والا ہے۔

دُعائے سباسب کی افادیت

جناب صاحب الامر علیہ السّلام (عجل اللہ فرجہم) سے منقول ہے کہ دشمنوں کے دور کرنے، ان کی رسوائی، سحر کو بے اثر بنانے اور مقاصد دینی و دنیوی پورا ہونے کے لئے یہ دعا بڑی افادیت رکھتی ہے۔ اس دعائے مُبارک کو پچھلی شب میں پڑھنا بہت مناسب ہے کیونکہ وہ وقت قبولیت دُعا کے لیے مخصوص ہے بصورت دیگر ضرورت کے لئے ہر وقت پڑھ سکتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

ابتداء اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے

فَاَوۡجَسَ فِیۡ نَفۡسِہٖ خِیۡفَۃً	اب موسیٰ نے	اپنے دل میں کچھ
مُّوۡسٰی ۝ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ	خوف محسوس کیا	ہم نے کہا ڈرو نہیں
اِنَّکَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی ۝	یقیناً تم	غالب آنے والے ہو
وَاَلۡقِ مَا فِیۡ یَمِیۡنِکَ	جو کچھ تمہارے	ہاتھ میں ہے
تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا	اسے ڈال دو کہ	نگل جائے اس
صَنَعُوۡا کَیۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا	کو جو کچھ بنایا ہے انھوں نے وہ تو جادوگروں کا	

يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝
فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ
وَمُوْسٰى ۝ فَغُلِبُوْا
هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَاَوْحَيْنَا
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ
فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ
الْعَظِيْمِ ۝ عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّیْ
وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ مِّنْ
سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّغَدْرِ
كُلِّ غَادِرٍ وَّمَكْرِ كُلِّ
مَاكِرٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ
سَآمَّةٍ وَّهَآمَّةٍ وَّلَآمَّةٍ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّ

کرتب ہے اور جادو اس کے سامنے کامیاب
نہیں ہو سکتا پس! وہ سب جادوگر مجبوراً سجدے
میں گر پڑے اور کہنے لگے "ہم ہارون اور
موسیٰ کے رب پر ایمان لائے" پس وہ!
سب لوگ اس موقع پر مغلوب ہوئے اور ذلیل ہو کر
واپس گئے اور اس طرح حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ
کر رہے تھے وہ سب باطل ہو کر رہ گیا
چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی اور موسیٰ نے
اپنے عصا کو سمندر پر مارا تو وہ پھٹ گیا
اور اس کا ہر ٹکڑا ایک بڑے پہاڑ کی
مانند ہو گیا میں پناہ مانگتا ہوں اپنے
اور اپنے علاوہ ہر شے کے پروردگار خدا کے ساتھ
ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر
فریب دینے والے کے فریب سے
اور ہر چال چلنے والے کی چال سے اور
ہر زہر دار کیڑے کے ضرر سے اور ہر نظر بد
سے اور ہر ضرر پہنچانے والے کے شر سے

اِسْتِكْلَابِ كُلِّ ذِيْ صَوْلَةٍ	اور ہر حملہ آور کے حملے سے
وَغَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَ	اور ہر دشمن کے غلبے سے اور
شَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ	ہر پوشید دشمنی رکھنے والے کی شماتت سے
بِاللّٰهِ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ	میں ان سب کا دفعیہ اللہ کے ذریعہ سے کرتا ہوں اور
اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِهِمْ	ان کی بدیوں سے بچنے کے لئے اللہ ہی سے پناہ
وَ اَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ	مانگتا ہوں اور ان کے خلاف اللہ ہی
عَلَيْهِمْ تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ	سے مدد مانگتا ہوں اور انکے مددگاروں
اللّٰهِ مِنْ نَقَلَتِهِمْ وَ	سے بچنے کے لئے میں نے
تَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ	اللہ تعالیٰ کی قدرت کی زرہ پہن لی ہے اور میں
مِنْ جُنُوْدِهِمْ وَدَفَعْتُهُمْ	ان کی فوجوں سے محفوظ رہنے کے لئے خداوند عالم
عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ	کی قوت کے قلعے میں آگیا ہوں اور خداوند عالم کے زبردست
وَ سُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَ	دفاع کے ذریعہ اور اسکے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے
رَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ	ان سب کا دفعیہ کر دیا اور اور انکے
الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ	اور پر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور ٹکڑے اڑا دینے
اَخَذْتُهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ	والی خدائی تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت سے
وَطَرَدْتُهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ	ان کی گرفت کی اور حکم خدا سے انکو نکال
وَفَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا	دیا اور قدرت خدا سے ان میں پھوٹ ڈال دی

بِحَوْلِ اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ	اور قدرت خدا سے ان کے
تَمْزِيْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ	پرخچے اڑا دیئے خدا کی زور سے
شَتَّتُّهُمْ تَشْتِيْتًا بِمَنْعَةِ	ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا
اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	اور خدائے بزرگ و برتر کے سہارے کے بغیر
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ○	کسی میں قدرت اور قوت ہے ہی نہیں
غَلَبْتُ مَنْ نَاوَانِيْ بِجُنْدِ	اور جس نے مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا میں
اللّٰهِ الْاَغْلَبِ وَقَهَرْتُ	نے خدائے ذوالجلال کی بے پناہ طاقت کیساتھ
مَنْ عَادَانِيْ بِسُلْطَانِ	اس کو تباہ و برباد کر دیا اور جس نے مجھ کو ایذا دی
اللّٰهِ الْاَكْبَرِ وَدَمَّرْتُ	خداوند قدوس کی تیز گرفت کے ساتھ میں نے اس کو
مَنْ قَصَدَنِيْ بِحَوْلِ اللّٰهِ	ہلاک کر دیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی
الْاَعْظَمِ وَتَبَرَّاْتُ مَنْ	خدائے تعالیٰ کے پر زور جلال
اٰذَانِيْ بِاَخْذِ اللّٰهِ الْاَسْرَعِ	کے ساتھ میں نے اس کو دفع کیا اور بغیر خداوند بزرگ
وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَلٰى	و برتر کے سہارے کے نہ کسی میں کوئی قدرت ہو سکتی ہے
عَلَيَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ الْاَمْنَعِ	اور نہ طاقت نہ حفاظت
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا	نہ نصرت نہ مدد نہ تائید نہ غلبہ
مَنْعَةَ وَلَا عَوْنَ وَلَا	اور نہ ہی خداوند بزرگ و برتر
نَصْرَ وَلَا اَيْدَ وَلَا عِزَّةَ	کے بغیر عزت ہی نصیب

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝	ہو سکتی ہے	اور اے اللہ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا	ہمارے سردار	اور ہمارے نبی
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	(حضرت) محمد مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اور ان	
الطَّاهِرِيْنَ ۝ هَزَمْتُ	کی آل پاک پر	اپنی رحمت نازل
الْاَحْزَابَ بِسَطْوَةِ اللّٰهِ	فرما۔ میں نے خدا تعالیٰ کے	دبدبے سے افواج
قَذَفْتُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ	کو شکست	دے دی
الرُّعْبَ بِاِذْنِ اللّٰهِ	اور خداوند عالم	کے غلبے سے
سَلَّطْتُ عَلٰى اَفْئِدَتِهِمُ	ان کے دلوں	پر خوف
الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ	مسلط کر دیا	خداوند عالم کی
فَرَّقْتُهُمْ تَفْرِيْقًا بِسُلْطَانِ	جبروت سے ان میں	پھوٹ ڈال دی
اللّٰهِ مَزَّقْتُهُمْ تَمْزِيْقًا	خداوند عالم کی	قوت سے
بِقُوَّةِ اللّٰهِ دَمَّرْتُهُمْ	ان کے پرخچے	اڑا دیئے
تَدْمِيْرًا بِقُدْرَةِ اللّٰهِ	خداوند عالم کی قوت سے	ان کو تباہ کر دیا
اَخَذْتُ اَسْمَاعَهُمْ	میں نے ان کے	کانوں، آنکھوں
وَاَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ	اور ان کے ہاتھ پاؤں	کی قوتوں کو
وَاَرْكَانَهُمْ بِبَطْشِ	خدائے قوی وزبردست	کی زبردست
اللّٰهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيْدِ وَ	گرفت سے سلب کر لیا	اور

شِدَّتِهٖ وَ دَفَعْتُهُمْ عَنَّا	خدائے بزرگ و برتر	کی مضبوط طاقت
بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ	سے ان	لوگوں کو اپنے
الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ	سے دفع کر دیا	اور ان کو
وَهَزَمْتُهُمْ وَجُنُوْدَهُمْ	اور ان کی ٹولیوں کو	اور ان کے
وَاَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ	بہادروں کو	ان کے پہلوانوں کو،
وَاَنْصَارَهُمْ وَاَعْوَانَهُمْ	ان کے مددگاروں کو	ان کے ساتھیوں کو
بِاَيْدِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَ	خدائے تعالیٰ کی	زبردست تائید اور
نَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ	اس کی کھلی مدد سے	شکست دیدی
مَهْزُوْمِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ	اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں، مرعوب ہیں	
خَآئِفِيْنَ خَآئِبِيْنَ	خوفزدہ ہیں،	ناکام ہیں،
مَخْسُوْئِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ	ذلیل ہیں،	مغلوب ہیں،
مَكْسُوْرِيْنَ مَاْسُوْرِيْنَ	شکستہ ہیں،	قیدی ہیں،
مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ	ششدر ہیں	اور ہر طرح
مَقْهُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ	پست ہیں،	یا اللہ
اِدْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ	تو ان سب لوگوں کو	اپنی سطوت کے
وَقُوَّتِكَ وَ بَطْشِكَ	ذریعہ سے مجھ سے دور رکھ	کہ پریشان
وَسَطْوَتِكَ مُفَرَّقِيْنَ	اور	پراگندہ رہیں

مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ	حیران	پست
مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ	ذلیل زیر دست رہیں	اور ہر طرح کا
مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ	نقصان	اٹھائیں
صَاغِرِيْنَ خَاسِرِيْنَ	کوئی	انکی
مَخْذُوْلِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ	مدد نہ کرے	وہ مغلوب رہیں
مَبْهُوْتِيْنَ مَشْمُوْتِيْنَ	ہکابکا رہ جائیں	اور منحوس سمجھے
مُتَبَدِّلِيْنَ تَائِهِيْنَ فِيْ	جائیں	ان کی
ذَهَابِهِمْ عَامِهِيْنَ فِيْ	حالتیں بدل جائیں،	برگشتہ رہیں
اَيَابِهِمْ حَائِرِيْنَ فِيْ	جہاں جانا چاہیں	نابینا رہیں اگر آنا
مَآبِهِمْ صَائِرِيْنَ فِيْ	چاہیں راستے ہی میں اپنے ٹھکانے پر جگر کاٹتے رہیں	
تَبَابِهِمْ مَشْغُوْلِيْنَ	جلد ہلاکت میں پڑ جائیں اپنے	جسم کی بلاؤں
بِاَجْسَادِهِمْ مَكْلُوْمِيْنَ	میں مشغول رہیں	ان کے بدن
فِيْ اَبْدَانِهِمْ مَجْرُوْحِيْنَ	طرح طرح سے زخمی ہوں	رایوں میں ان کی
فِيْ اٰرَائِهِمْ مَضْرُوْبِيْنَ	طرح طرح کے فتور پڑیں،	ان کی گردنیں
بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوْعِيْنَ	ماری جائیں	وہ تیر اندازی
عَنْ سِهَامِهِمْ مَرْدُوْعِيْنَ	کرنے سے معذور	ہو جائیں اور
عَنْ مَرَامِهِمْ مَجْبُوْهِيْنَ	ان کا کوئی	مقصد پورا نہ ہو،

فِيْ كَرَّتِهِمْ مَصْرُوْعِيْنَ — ان کو آتے جاتے ایسے دھکے پڑیں

عَنْ وُجْهَتِهِمْ شَمَاتًا — کروہ منہ کے بل گریں

مِنْ مُتَوَجَّهِهِمْ شَتَاتًا — جدھر کا رخ کریں ان پر طعنے پڑیں

عَنْ مُجْتَمَعِهِمْ مَطْبُوْعًا — جہاں جمع ہوں ان کا شیرازہ منتشر ہو

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَخْتُوْمًا — ان کے دلوں پر چھاپ لگ جائے

عَلٰى اَفْئِدَتِهِمْ مُغْشِيًّا — عقلوں پر مہر لگ جائے ان کی آنکھوں پر

عَلٰى اَبْصَارِهِمْ مَعْقُوْدًا — پردے پڑ جائیں ان کی زبانوں میں

عَلٰى اَلْسِنَتِهِمْ مَرْبُوْطًا — گرہ لگ جائے ان کی عقلیں اور

عَلٰى اَحْلَامِهِمْ وَاَفْهَامِهِمْ — فکریں باندھ دی جائیں اور ان کے

مَشْدُوْدًا عَلٰى اَيْدِيْهِمْ — ہاتھ پاؤں کس

وَاَرْجُلِهِمْ مَدْرُوْءًا بِكَ — دیئے جائیں

اَللّٰهُمَّ فِيْ نُحُوْرِهِمْ — یا اللہ تیری ہی مدد سے ان کی

مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ — سب تدبیریں بیکار ہو سکتی ہیں اور انکے شر سے بچنے

شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا — کیلئے تیری ہی پناہ کام آسکتی ہے، اور ان کے خلاف

بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ — تجھ سے ہی فریاد کی جاسکتی ہے یا اللہ

فَخُذْهُمْ اَخْذَكَ السَّرِيْعَ — تو اپنی تیز تر گرفت سے انکو پکڑ لے

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ — اور ان پر اپنا عذاب مسلط فرما کر

الْفَجِيعَ مَدْفُوعِينَ	وہ ان کو رُلا رُلا دے	وہ ایسے دور کیے
مَصْرُوعِينَ مَدْرُوعِينَ	جائیں اور ایسے	روک دیے جائیں کہ
فِي أَنْفُسِهِمْ مَّسْحُورِينَ	دل ہی دل میں	گھٹتے رہیں
فِي أَبْشَارِهِمْ مَّكْبُوبِينَ	اپنے منہ	اور نتھنوں کے بل
عَلَى وُجُوهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ	کھینچے جائیں	اور ان ہی کی
مَّخْنُوقِينَ بِحِبَالِهِمْ	بٹی ہوئی	رسیوں سے
وَأَوْتَارِهِمْ مُّقَيَّدِينَ	ان کا گلا	گھونٹا جائے
بِالسَّلَاسِلِ مُكَبَّلِينَ	زنجیروں میں قید ہوں	ان کے
بِالْأَغْلَالِ مُقَرَّنِينَ فِي	گلوں میں	طوق پڑے ہوں
الْأَصْفَادِ مَطْرُوقِينَ	بیڑیوں میں	جکڑے پڑے ہوں
بِمَطَارِقِ الْبَلَايَا مَصْعُوقِينَ	بلاؤں کے ہتھوڑوں	سے کوٹے جائیں
بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا مَقْطُوعًا	اور موت کی بجلیاں ان کے اوپر گریں۔ ان کی نسلیں	
دَابِرُهُمْ مَّفْجُوعًا	منقطع ہو جائیں، ان کے باقی رہنے والے ہمیشہ روتے	
غَابِرُهُمْ مَّسْلُوبًا	پیٹتے اور بدحال رہیں	ان میں کے لوٹنے
سَالِبُهُمْ مَغْلُوبًا	والے خود لٹ جائیں	ان کے غالب
غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُودًا	مغلوب ہو جائیں	اے تمام
عِنْدَ الشَّدَائِدِ أَمْنَ	مصیبتوں کے	وقت موجود رہنے والے

يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا	وہ کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کرتا ہے
دَعَاهُ كَتَبَ اللّٰهُ	جس وقت بھی وہ دعا مانگے! اللہ لکھ چکا ہے
لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ط اِنَّ	کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئینگے
اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ○ اَلَآ	یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے۔ خبردار!
اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ	ہو کہ خدا والے یقیناً
الْغَالِبُوْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّيَ	غالب رہیں گے بے شک میرا حامی وہی اللہ
اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ ج	ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ ○	اور وہی اپنے نیک بندوں سے دوستی رکھتا ہے
اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ○	ہم نے ان ہنسنے والوں کے شر سے
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى	تمہاری کفایت کی ہے پھر ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے
عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا	تھے ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ
ظَاهِرِيْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا	غالب رہے تھے، سوائے خدائے یکتا کے کوئی
اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ	معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے جس نے اپنے وعدہ کو پورا کیا
وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ	اور اپنے بندے کو مدد پہنچائی اور اپنے گروہ کو قوت دی
وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ	اور اس نے اکیلے ہی دشمن کی ٹولیوں کو شکست دیدی
فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	اسی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہر طرح کی تعریف زیبا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	تمام عالموں کے مالک اللہ کیلئے ہر طرح کی تعریف ثابت ہے

اَصْبَحْتُ فِیْ حِمَی اللّٰہِ — میں نے صبح کی ہے — خدائے تعالیٰ کے

اَلَّذِیْ لَا تُسْتَبَاحُ وَ فِیْ — محفوظ احاطہ میں — جس پر کوئی

ذِمَّتِہِ الَّتِیْ لَا تُخْفَرُ وَ — دست درازی — نہیں کرسکتا اور

فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا — میں خدائے تعالیٰ کی — ضمانت میں ہوں

یُمْنَعُ وَفِیْ عِزَّۃِ اللّٰہِ الَّتِیْ — جو ٹوٹ نہیں سکتی — اور میں خدائے تعالیٰ کے

لَا تُسْتَذَلُّ وَلَا تُقْھَرُ — پڑوس میں ہوں جسے — کوئی روک نہیں سکتا

وَفِیْ حِزْبِہِ الَّذِیْ لَا — اور میں خدائے تعالیٰ کی عزت کی پناہ میں ہوں جسے

یُھْزَمُ وَفِیْ جُنْدِہِ الَّذِیْ — کوئی ذلت سے نہیں بدل سکتا — اور نہ کوئی

لَا یُغْلَبُ وَفِیْ حَرِیْمِہِ — اس پر غالب آسکتا ہے — اور میں

الَّذِیْ لَا یُسْتَبَاحُ بِاللّٰہِ — اسی کے گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں دی جاسکتی

اِفْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰہِ — اور میں — اسی کے

اِسْتَنْجَحْتُ وَتَعَزَّزْتُ — لشکر میں سے ہوں جو — مغلوب نہیں کیا جاسکتا

وَتَعَوَّذْتُ وَ انْتَصَرْتُ — اور میں اسی کے احاطہ میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں

وَبِعِزَّۃِ اللّٰہِ قَوِیْتُ عَلٰی — پاسکتا اور اللہ کے ذریعہ سے میں نے اپنا کام شروع کیا اور

اَعْدَائِیْ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَ — خدا ہی کے سہارے سے کامیابی حاصل کی قوت پکڑی پناہ

کِبْرِیَائِہٖ ظَھَرْتُ عَلَیْھِمْ — لی غالب آیا اور اسی کے زور کی وجہ سے اپنے دشمنوں کے

وَقَھَرْتُھُمْ بِحَوْلِ اللّٰہِ — مقابلہ میں طاقت ور رہا ، اسی کے جلال اور اسی کی بزرگی

وَقُوَّتِہٖ وَتَقْوِیَتُ	کی بدولت ان پر غالب آیا
وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ	اور اللہ ہی کی قدرت سے اور اسی کی قوت سے میں
عَلَیْھِمْ بِاللّٰہِ وَفَوَّضْتُ	نے انکو دبالیا، میں قوی ثابت ہوا اور محفوظ رہا
اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ حَسْبِیَ	اور میں نے ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگی میں نے
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَ	اپنا سارا معاملہ اللہ کے ہی سپرد کر دیا۔ اللہ ہی کافی ہے اور
وَتَرٰھُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ	وہی سب سے اچھا کارساز ہے، اور تم دیکھو گے کہ وہ
وَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝	تمہیں آنکھیں کھول کر دیکھ رہے ہیں حالانکہ انہیں کچھ
صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا	دکھائی نہیں دیتا، وہ بہرے گونگے اور اندھے ہیں اب وہ
یَرْجِعُوْنَ ۝ اَتٰی اَمْرُ	کفر سے پلٹنے کے قابل بھی نہیں رہے ہے، خدا کا حکم آگیا
اللّٰہِ عَلَتْ کَلِمَۃُ اللّٰہِ	اللہ کا بول بالا رہا،
وَلَاحَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ	اللہ کی حجت اللہ کے لئے
عَلٰی اَعْدَآءِ اللّٰہِ الْفَاسِقِیْنَ	نافرمان دشمنوں پر
وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ	ابلیس کے سب لشکروں پر کھل گئی،
لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی	سوائے ایذا پہنچانے کے وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں
وَاِنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ یُوَلُّوْ	اور اگر یہ تم سے لڑیں گے
کُمُ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا	تو پیٹھ دکھائیں گے پھر ان کی
یُنْصَرُوْنَ ۝ ضُرِبَتْ	مدد نہ کی جائے ان کے لئے ذلت

عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ	اور افلاس کی بلا مقرر ہو گئی ہے
اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ	جہاں کہیں وہ پائے جائیں گے اور ایسے قتل کیے جائیں
قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ○ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ	گے جیسا کہ قتل کیے جانے کا حق ہے
جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى	یہ اکٹھا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑیں گے سوائے اس کے کہ
مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ	محفوظ بستیوں میں ہوں، یا فصیلوں کے پیچھے ہوں
جُدُرٍ ط بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ	ان کی لڑائی آپس ہی میں سخت ہوتی ہے
شَدِيْدٌ ط تَحْسَبُهُمْ	تم ان کو متفق خیال کرتے
جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ط	ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا	اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں
يَعْقِلُوْنَ ○ تَحَصَّنْتُ	جو عقل نہیں رکھتے، میں ان سے بچنے
مِنْهُمْ بِاَحْصَنِ الْحُصُوْنِ	کے لیے مضبوط تر قلعہ میں جا گزیں ہو گیا
فَمَا اسْتَطَاعُوْٓا اَنْ	ان سے یہ بھی نہ ہو سکا کہ اس دیوار پر
يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا	چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا
لَهٗ نَقْبًا ○ اٰوَيْتُ اِلٰى رُكْنٍ	کہ اس میں نقب لگا دیتے، میں زبردست
شَدِيْدٍ ○ وَالْتَجَاْتُ اِلٰى	پناہ میں جا بیٹھا، میں نے محفوظ غار
كَهْفٍ مَّنِيْعٍ وَّتَمَسَّكْتُ	میں پناہ لے لی، مضبوط رسی
بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ ○ وَ	تھام لی اور میں نے

تَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰهِ
اپنے آپ کو اللہ جل جلالہٗ

الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّعْتُ
کی مضبوط رسی سے متمسک کر لیا اور میں

بِدَرَقَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
نے جناب امیر المومنین علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَعَوَّذْتُ
کی ڈھال سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا اور حضرت کے

بِعُوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ
سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے کا سامان

بِخَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ
کیا اور میں حضرت سلیمان ابن

دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ○
داؤد علیہم السلام کی انگوٹھی پہن لی

فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ
اب میں جہاں کہیں بھی جاؤں امان و

مُطْمَئِنٌّ وَعَدُوِّيْ فِي
اطمینان سے ہوں اور میرا دشمن

الْاَهْوَالِ حَيْرَانٌ قَدْ
طرح طرح کی ہراس (خوف) میں سرگرداں اور

حُفَّ بِالْمَهَانَةِ وَاُلْبِسَ
پریشان ہے چاروں طرف سے اہانت اور رسوائی

بِالذُّلِّ وَالصِّغَارِ وَقُمِعَ
میں گھرا ہوا ہے۔ ذلت وحقارت اس

بِالصِّفَادِ وَضَرَبْتُ عَلٰى
پر چھائی ہوئی ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہوا ہے

نَفْسِيْ سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ
اور میں نے اپنی ذات کی حفاظت کے لئے اپنے

وَاَدْخَلْتُ عَلَيَّ هَيَا
اطراف، خیمہ بنا لیا ہے اور خود کو پر ہیبت بلند و بالا

كِلَ الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ
عمارتوں میں داخل کر لیا ہے اور اپنے

بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ
سر پر کرامت کا تاج پہن لیا ہے

بِسَیْفِ الْعِزِّ الَّذِیْ لَا	اور اپنی گردن میں عزت کی ایسی تلوار ڈال لی ہے جو
یُفَلُّ وَخَفِیْتُ عَنِ	کبھی نہ کند ہونے والی ہے میں بدبینوں کی نظروں
الْعُیُوْنِ وَتَوَارَیْتُ عَنِ	سے پوشیدہ ہو گیا ہوں اور
الظُّنُوْنِ وَاٰمِنْتُ عَلٰی	بدگمانیوں سے علیحدہ میں اپنی روح
رُوْحِیْ وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَآئِیْ	کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمنوں سے
فَهُمْ لِیْ خَاضِعُوْنَ	محفوظ اب وہ میرے آگے گڑگڑاتے ہیں
وَعَنِّیْ خَآئِفُوْنَ وَمِنِّیْ	اور مجھ سے خوف زدہ ہیں اور مجھ سے اسطرح
نَافِرُوْنَ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ	بھاگتے ہیں جس طرح جنگلی گدھے
مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ	شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بارے میں
قَسْوَرَةٍ قَصُرَتْ اَیْدِیْهِمْ	جو آرزوئیں رکھتے ہیں ان تک پہنچنے سے انکا
عَنْ بُلُوْغِ مَا یُؤَمِّلُوْنَهٗ	ہاتھ کوتاہ ہو گئے ہیں، جن باتوں سے مجھے تکلیف
فِیَّ وَصُمَّتْ اٰذَانُهُمْ عَنْ	پہنچا کرتی تھی وہ باتیں
سَمَاعِ كَلَامٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَ	سننے سے ان کے کان بہرے ہو گئے
عَمِیَتْ اَبْصَارُهُمْ عَنِّیْ وَ	میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں
خَرِسَتْ اَلْسِنَتُهُمْ	میرا ذکر کرنے سے
عَنْ ذِكْرِیْ وَذَهِلَتْ	ان کی زبانیں گونگی ہو گئیں، ان کی
عُقُوْلُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِیْ	عقلیں میری شناخت سے عاجز ہو گئی ہیں

وَتَخَوَّفَتْ وَخَفَقَتْ	اور ان کے	دلوں پر
قُلُوْبُهُمْ مِنِّیْ وَارْتَعَدَتْ	میری دہشت چھا گئی ہے	اور میرے خوف سے
فَرَائِصُهُمْ مِنْ مَّخَافَتِیْ	ان کے بند کانپنے	لگے ہیں،
وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَ	ان کی تمام تیزی	گھٹ گئی
انْكَسَرَتْ شَوْكَتُهُمْ	اور شان وشوکت	ٹوٹ کر رہ گئی
وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَ	ان کے ارادوں کا	کس بل نکل گیا
تَشَتَّتَ جَمْعُهُمْ وَ	اور ان کا مجمع	منتشر ہو گیا
وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَ	ان کے معاملات	پراگندہ ہو گئے
اَخْتَلَفَتْ كَلِمَاتُهُمْ وَ	اور ان کے ہاتھوں میں	اختلاف پڑ گیا
ضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَ	ان کا جتھا	کمزور ہو گیا اور
انْهَزَمَ جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا	ان کا لشکر	شکست کھا گیا
مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے عنقریب اس گروہ کو	
وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ	کھلی ہوئی ہزیمت ہو گی	اور یہ پیٹھ دکھائیں گے
السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ	بات یہ ہے کہ	قیامت ان کے وعدے کا دن
السَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ	بڑا ہی سخت اور بڑا ہی تلخ ہے	ہیں
عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ	خداوند قدیر کے	ذریعے ان پر
اللّٰهِ الَّذِیْ كَانَ يَعْلُوْ	غالب آیا کر	جس کے ذریعہ

بِهٖ عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ	سے حضرت علی علیہ السلام
صَاحِبُ الْحُرُوْبِ وَمُنَکِّسُ	جو بہت سی لڑائیاں لڑنے والے (دشمنوں کے جھنڈے
الرَّایَاتِ وَ مُفَرِّقُ	سرنگوں کرنے والے ہمعصروں میں جدائی ڈالنے والے
الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ	تھے اور ہمیشہ غالب آیا کرتے تھے، میں نے ان
بِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی وَ	(دشمنوں) سے بچنے کے لئے خدا کے اسمائے حسنیٰ
کَلِمَاتِهِ الْعُلْیَا وَظَهَرْتُ	اور اس کے بلند کلمات کی پناہ مانگی اور میں اپنے
عَلٰی اَعْدَآئِیْ بِبَاسٍ	دشمن پر بڑے زور و شور سے اور
شَدِیْدٍ وَّ اَمْرٍ عَتِیْدٍ وَّ	ساز و سامان کے ساتھ غالب آیا
اَذْلَلْتُهُمْ وَقَمَعْتُ	اور میں نے ان کو ذلیل کیا اور ان
رُءُوْسَهُمْ وَوَطِئْتُ رِقَابَهُمْ	کے سر توڑے ان کی گردنوں پر پاؤں رکھے
وَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لِیْ	اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل ہو کر جھک گئیں،
خَاضِعَةً قَدْ خَابَ مَنْ	جس جس نے میرا مقابلہ کیا وہ یقیناً
نَاوَانِیْ وَهَلَکَ مَنْ	ناکام رہا اور جس نے مجھ سے دشمنی
عَادَانِیْ فَاَنَا الْمُؤَیَّدُ	کی وہ ہلاک ہوا، پس میں خدا کی مدد
الْمَحْبُوْرُ الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ	سے خوش اور مظفر و منصور ہوں
قَدْ لَزِمَتْنِیْ کَلِمَةُ التَّقْوٰی	کلمہ تقویٰ کا میرے ساتھ رہے
وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَةِ	اور خدا کی مضبوط رسی میرے ہاتھوں

الْوُثْقٰی وَاعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ	میں ہے اور حق کی زبردست مضبوطی
الْمَتِیْنِ فَلَنْ یَّضُرَّنِیْ	کا مجھے سہارا ہے اب ہمیشہ کے
بَغْیُ الْبَاغِیْنَ وَلَا کَیْدُ	لئے نہ مجھے بغاوت کرنے والوں کی بغاوت مجھے
الْکَآئِدِیْنَ وَلَا حَسَدُ	نقصان دے گی اور نہ فریبیوں کا فریب اور نہ
الْحَاسِدِیْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ	حاسدوں کا حسد نہ کبھی کوئی مجھے دیکھے گا
وَدَھْرَ الدَّاھِرِیْنَ فَلَنْ	اور نہ کبھی کوئی مجھے پائے گا اور نہ کبھی کوئی
یَّرَانِیْ اَحَدٌ وَّلَنْ یَّجِدَنِیْ	مجھ پر کسی طرح کا قابو حاصل کر سکیگا
اَحَدٌ وَّلَنْ یَّقْدِرَ عَلَیَّ	تم یہ کہہ دو اگر میں اپنے
اَحَدٌ قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْ رَبِّیْ	پروردگار کو پکارتا ہوں
لَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا یَا	کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا اے
مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ عَلَیَّ	فضل فرمانے والے مجھ پر
بِالْاَمْنِ عَلٰی رُوْحِیْ	اس طرح فضل فرما کر میری روح کو امن و امان
وَالسَّلَامَةِ مِنْ اَعْدَآئِیْ	ملے اور مجھے میرے دشمنوں سے محفوظ رکھ
وَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ	اور میرے اور ان کے مابین غیظ و غضب والے
بِالْمَلَآئِکَةِ الْغِلَاظِ الشِّدَادِ	فرشتوں کو حائل کردے
وَاَیِّدْنِیْ بِالْجُنُوْدِ الْکَثِیْرَةِ	اور کثیر التعداد افواج سے اور اطاعت
وَالْاَرْوَاحِ الْمُطِیْعَةِ	کرنے والی روحوں کے ذریعے

فَیَخْصِبُوْنَهُمْ بِالْحُجَّةِ	میری تائید فرما کر	وہ غالب آنے
الْبَالِغَةِ وَيَقْذِفُوْنَهُمْ	والے دلائل کی	ان پر
بِالْاَحْجَارِ الدَّامِغَةِ وَ	بوچھاڑ کردیں	اور سر توڑنے والے
يَضْرِبُوْنَهُمْ بِالسَّيْفِ	پتھران پر برسادیں	اور کاٹنے والی
الْقَاطِعِ وَ يَرْمُوْنَهُمْ	تلواریں ان پر لگائیں	اور ٹوٹنے
بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَ	والے	ستارے
الْحَرِيْقِ اللَّاهِبِ وَ	شعلہ اٹھتی ہوئی	آگ اور
الشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ	جھلسانے	والے شعلے
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ	ان پر پھینکیں	اور ہر طرف سے
جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ	ان پر ذلت کی	مار پڑے اور
عَذَابٌ وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ	ان کے لئے عذاب	کی بارش ہو
خَطِفَ الْخَطْفَةَ اِنِّیْ	سوائے	اس کے
قَذَفْتُهُمْ وَرَجَزْتُهُمْ وَ	کر جسے	موت اڑالے
دَهَرْتُهُمْ وَ غَلَبْتُهُمْ	جائے	میں نے
بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ	بسم اللہ	الرحمٰن
الرَّحِيْمِ وَطٰهٰ وَيٰسٓ	الرحیم کے ذریعے سے طٰہٰ اور یٰسین کے ذریعے سے	
وَالذَّارِيَاتِ وَالطَّوَاسِيْنَ	والذاریات اور طواسین	کے ذریعے سے

وَالتَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ	تنزیل اور	حوامیم کے ذریعے
وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ	کھیعص اور	حم عسق کے ذریعہ
وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ	اور قٓ کے ذریعہ سے	قرآن مجید اور
وَنٓ وَالْقَلَمِ وَ	نٓ والقلم کے	ذریعہ سے
مَا يَسْطُرُوْنَ ۙ وَبِمَوَاقِعِ	مایسطر	اور مواقع
النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ ۙ وَ	نجوم کے ذریعہ سے	والطور اور
كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ فِيْ رَقٍّ	کتاب مسطور کے ذریعہ سے	فی رق
مَّنْشُوْرٍ ۙ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ	المنشور کے ذریعہ سے	بیت المعمور کے ذریعے
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ	سقف	المرفوع کے ذریعے
وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۙ	بحر المسجود	کے ذریعے
اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ	اور انّ عذاب ربک لواقع	کے ذریعے
مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ فَوَلَّوْا	ما لہ من دافع کے ذریعہ سے	انہیں نے مارا
مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰٓى اَعْقَابِهِمْ	اور دے پٹکا	ذلیل کیا
نَاكِصِيْنَ وَاَصْبَحُوْا فِيْ	اور مغلوب کیا	پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے
دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ فَوَقَعَ	اور پچھلے پیروں واپس ہوئے اور اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے	
الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا	کے بیٹھے رہ گئے پس! اس طرح حق ثابت ہوگیا اور جو	
يَعْمَلُوْنَ ۚ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ	عمل وہ کر رہے تھے سب باطل ہوگیا جادوگر دہیں	

وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ ۚ	کے وہیں مغلوب اور ذلیل ہو کر رہ گئے
وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ	اور سب کے سب سجدے میں
سَاجِدِيْنَ ۝ فَوَقٰهُ اللّٰهُ	گر پڑے چنانچہ جو جو
سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ	چالیں وہ چلے اللہ نے ان کی
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ	خرابیوں سے اسے بچائے رکھا اور جس چیز کی وہ ہنسی
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگھیرا اور برے سے برے
سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۚ وَمَكَرُوْا	عذاب سے فرعون کے سارے کنبے کو گھیر لیا اور وہ
وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ	ایک چال چلے اور اللہ بدلہ دینے کے لئے ایک چال چلا
الْمٰكِرِيْنَ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالَ	اور اللہ سب سے بہتر بدلہ دینے والا ہے. ایسے بھی لوگ
لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ	ہیں جن سے آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے
قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْ	تمہارے خلاف بڑا ایکا کر لیا ہے لہٰذا ان سے ڈرو
هُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ	تو اس خبر نے ان کا ایمان اور بڑھا دیا
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ	اور انھوں نے یہ کہہ دیا کہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور سب
الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا	سے بہتر کارساز ہے پس خدا کی
بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ	نعمت اور فضل ان کے
لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ	شامل حال ہو گئے اور ان کو کوئی تکلیف نہ
وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ	پہنچی اور وہ خوشنودی خدا

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ○
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَدْرَءُ
بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ
اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا
عِنْدَكَ يَا اَللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ
اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
جِبْرَائِيْلُ عَنْ يَّمِيْنِيْ
وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ
وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَائِيْ وَاللّٰهُ
تَعَالٰى مُظِلٌّ عَلَيَّ يَا مَنْ
جَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ
حَاجِزًا اُحْجُبْ بَيْنِيْ
وَبَيْنَ اَعْدَائِيْ فَلَنْ
يَّصِلُوْا اِلَيَّ اَبَدَ الشَّيْءُ

کے پیرو ہیے اور اللہ بڑا افضل کرنے والا ہے
یا اللہ میں ان کی شرارتوں سے
تیری پناہ مانگتا ہوں
اور ان سے بچانے کے لیے
تجھ کو ہی کافی سمجھتا ہوں! یا اللہ جو خیر و عافیت
تیرے پاس ہے میں اسی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں ہاں
عنقریب ان سے تمہیں بچانے کے لئے اللہ ہی کافی ہوگا اور وہ
بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے، جبرائیل میری دائیں طرف
اور میکائیل میری بائیں طرف
اور جناب محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم میرے آگے اور امیر المومنین
علیہ السلام میری پشت پناہی پر اور اللہ
تعالٰی میرے اوپر سایہ کئے ہوئے ہے
اے وہ جس نے دو سمندروں کے
درمیان آڑ قائم کر دی اے اللہ تو
میرے اور میرے دشمنوں کے مابین
ایک آڑ قائم کر دے تاکہ وہ کوئی چیز مجھ تک نہ پہنچا

يَّسُوْءُ نِیْ وَ بَيْنِیْ وَ بَيْنَهُمْ	سکیں جو مجھے تکلیف دے، اور میرے اور انکے درمیان
سِتْرُ اللّٰهِ اِنَّ سِتْرَ اللّٰهِ	اللہ کا پردہ ہے اور اللہ کا پردہ
كَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِیَ اللّٰهُ	یقیناً محفوظ ہے اور اللہ میرے لئے کافی ہے جو
الَّذِیْ يَكْفِیْ مَالَا يَكْفِیْ اَحَدٌ	ہر ایسی چیز کے لئے کفایت کرتا ہے جس کیلئے اس کے سوا
سِوَاهُ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ	کوئی بھی کفالت ذکر سکے اور جس وقت تم قرآن مجید
جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ	پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین اور ان لوگوں کے
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ وَّجَعَلْنَا	ایک خفیہ پردہ قائم کر دیتے ہیں،
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ	اور ہم ان کے دلوں پر غلاف چڑھا
يَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ	دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ سمجھیں
وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ	اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں
فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا	اور جس وقت تم قرآن مجید میں اپنے پروردگار کو یکتائی
عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ○	کیساتھ یاد کرتے ہو تو وہ نفرت کھا کر پچھلے پاؤں پلٹ
اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ	جاتے ہیں بے شک ہم نے انکی گردنوں میں طوق ڈال
اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ	دیئے جو ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں،
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَ	اسی لئے ان کے سر اٹھے کے اٹھے رہ گئے۔
جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	اور ہم نے ان کے آگے ایک دیوار

سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا — بنادی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار بنادی

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا — ہے اور ان کو ڈھانپ دیا ہے کہ اب

يُبْصِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ — وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے یا اللہ

اضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَ — تو میرے چاروں طرف حفاظت

حِفْظِكَ الَّذِيْ لَا تَهْتِكُهُ — کی قناتیں کھڑی کر دے کہ جن کو ہوا

الرِّيَاحُ وَلَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ — نہ اڑا سکے اور نہ تیرے پھاڑ سکیں اور میری روح

وَقِ رُوْحِيْ بِرُوْحِ قُدُسِكَ — کو اپنی روح القدس کے ذریعے

الَّذِيْ مَنْ اَلْقَيْتَهُ عَلَيْهِ — بچالے جسے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا

اَصْبَحَ مُعَظَّمًا فِيْ عُيُوْنِ — ہے وہی لوگوں کی نظروں میں بزرگ ہو

النَّاظِرِيْنَ وَكَبِيْرًا فِيْ — جاتا ہے اور انسانوں کے دلوں میں اس

صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ○ — کی بڑائی بیٹھ جاتی ہے

وَوَفِّقْ لِيْ بِاَسْمَائِكَ — مجھے اچھے اچھے ناموں کے پڑھنے

الْحُسْنٰى وَ اَمْثَالِكَ — کی اور اعلیٰ مثالیں

الْعُلْيَا وَاجْعَلْ صَلَاحِيْ — بیان کرنے کی

فِيْ جَمِيْعِ مَا اُؤَمِّلُهُ مِنْ — توفیق دے اور ساری دنیا و

خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ — آخرت کی جس خیر و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں اس

وَاصْرِفْ عَنِّيْ اَبْصَارَ — سب کے حصول کی صلاحیت عطا فرما اور لوگوں کی

النّٰظِرِيْنَ وَاصْرِفْ قُلُوْبَهُمْ	نظریں میری طرف سے پھیر لے اور انکے دلوں کو اس بدی
مِّنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَ	کی طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا مد نظر رکھتے ہوں ہٹا کر
اِلٰى خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهٗ اَحَدٌ ۝	اس نیکی کی طرف مائل کر دے جس کا اختیار کوئی نہیں
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَلَاذِيْ فَبِكَ	رکھتا، یا اللہ تو میری جائے پناہ ہے
اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِيَاذِيْ فَبِكَ	میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں اور تو ہی میرا ٹھکانا
اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ	ہے اور میں تیری ہی پناہ مانگتا ہوں
رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَ	اے وہ جس کے سامنے گردن کشوں کی
خَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ	گردنیں جھک گئیں اور جسکے حضور میں
الْفَرَاعِنَةِ اَجِرْنِيْ مِنْ	بڑے بڑے فرعونوں کے سر خم ہو گئے تو تو مجھے
خِزْيِكَ وَمِنْ كَشْفِ	رسوا کرنے سے اور میرے
سِتْرِكَ وَمِنْ نِسْيَانِ	راز کھولنے اور مجھے اپنی
ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ	یاد بھلا دینے سے اور اپنے شکر سے
عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِيْ	روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ میں اپنی
كَنَفِكَ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ	رات میں اپنے دن میں
وَوَطَنِيْ وَاَسْفَارِيْ ذِكْرُكَ	اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں تیری ہی پناہ میں ہوں
شِعَارِيْ وَالثَّنَاءُ عَلَيْكَ	تیرا ذکر میرا لباس اور تیری تعریف میری
دِثَارِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ خَوْفِيْ	چادر ہے یا اللہ! میرا خوف

أَصْبَحَ وَأَمْسٰى مُسْتَجِيْرًا	صبح وشام	تیرے
بِأَمَانِكَ فَأَجِرْنِيْ مِنْ	امن وامان کی	پناہ مانگتا ہے پس تو
خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ	مجھے رسوا ہونے سے بچا اور اپنے بندوں کے شر سے	
عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَيَّ	بھی بچائے رکھ	اور میرے چاروں طرف اپنی
سُرَادِقَ حِفْظِكَ وَ	حفاظت کی قناتیں	کھڑی کر دے
أَدْخِلْنِيْ فِيْ حِفْظِ	اور مجھے اپنی حفاظت	کے احاطے میں
عِنَايَتِكَ وَقِ رُوْحِيْ	داخل کر لے	اور میری روح
بِخَيْرٍ مِّنْكَ وَاكْفِنِيْ	کو اپنی طرف	خیر وخوبی کے ساتھ محفوظ
مِنْ مَّؤُنَةِ اِنْسَانِ سَوْءٍ	فرما، اور برے آدمی کی	امداد سے مجھے مستغنی
وَّأَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَرِيْنِ	کر اور بد خصال ہم	نشینوں اور
سَوْءٍ وَّسَاعَةِ سَوْءٍ وَ	بری ساعت سے	اور دشمنوں کی
شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَجَهْدِ	شماتت سے اور	بلاؤں کی آفت
الْبَلَاءِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ	سے تیری ہی	پناہ مانگتا ہوں
طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات اور دن	کی خیر وبرکت
اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ	کے ساتھ آنے والوں	کے علاوہ آنے
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ	والوں سے تیری	رحمت کے ساتھ
الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ	اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے	

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ○
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ
النَّصِیْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالضُّحٰی ○
وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ○
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا
قَلٰی ○ وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ
مِنَ الْاُوْلٰی ○ وَلَسَوْفَ
یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ○ اَلَمْ
یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ○
وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ○
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ○
فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ○
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ○
وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
فَحَدِّثْ ○

اور خدا اپنی رحمت نازل فرمائے حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی
آل پاک علیہم الصلوٰۃ والسلام پر، ہمارے لئے اللہ کافی
ہے اور وہی سب سے بہتر کارساز ہے وہی سب سے اچھا آقا ہے
وہی سب سے اچھا مددگار ہے، رحمٰن و رحیم
کے نام سے شروع کرتا ہوں، قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت
کی اور قسم ہے رات کی جب کہ وہ چھا جائے
اے رسول! تمہارا پروردگار نہ تم سے دست بردار ہوا
اور نہ ناراض اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے
کہیں بہتر ہے اور آگے چل کر تمہارا پروردگار تم کو اس
قدر عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے، کیا اس نے
تم کو یتیم نہیں پایا اور جگہ دی
اور جب تم ناواقف راہ تھے ہدایت سے سرفراز نہیں کیا
اور جب تمہیں نادار دیکھا تو غنی بنا دیا
پس تم بھی یتیم سے سختی کے ساتھ پیش مت آؤ،
اور سوال کرنے والے کو ہرگز مت جھڑکو
اور اپنے پروردگار کی دی ہوئی نعمتوں
کا ذکر کرتے رہو۔

دُعاءِ عدیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اِنَّ
الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِیْفُ
الْمُذْنِبُ الْعَاصِی الْمُحْتَاجُ الْحَقِیْرُ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِیْ وَ
خَالِقِیْ وَرَازِقِیْ وَمُكْرِمِیْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ وَ
شَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ
قَادِرٌ اَزَلِیٌّ عَالِمٌ اَبَدِیٌّ حَیٌّ اَحَدِیٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِیٌّ
سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ مُرِیْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِیٌّ یَسْتَحِقُّ
هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَیْهِ فِیْ عِزِّ صِفَاتِهٖ
كَانَ قَوِیًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِیْمًا
قَبْلَ اِیْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ یَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ
وَلَا مَالَ وَلَمْ یَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ

قَبْلَ الْقَبْلِ فِیْ اَزَلِ الْاٰزَالِ وَبَقَائُہٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَیْرِ
اِنْتِقَالٍ وَلَازَوَالٍ غَنِیٌّ فِی الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِی
الْبَاطِنِ وَالظَّاھِرِ لَاجَوْرَ فِیْ قَضِیَّتِہٖ وَلَا مَیْلَ فِیْ مَشِیَّتِہٖ
وَلَا ظُلْمَ فِیْ تَقْدِیْرِہٖ وَلَامَھْرَبَ مِنْ حُکُوْمَتِہٖ
وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِہٖ وَلَا مَنْجَا مِنْ نَقِمَاتِہٖ سَبَقَتْ
رَحْمَتُہٗ غَضَبَہٗ وَلَا یَفُوْتُہٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَہٗ اَزَاحَ
الْعِلَلَ فِی التَّکْلِیْفِ وَسَوَّی التَّوْفِیْقَ بَیْنَ
الضَّعِیْفِ وَالشَّرِیْفِ مَکَّنَ اَدَآءَ الْمَامُوْرِ وَ
سَھَّلَ سَبِیْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ لَمْ یُکَلِّفِ
الطَّاعَۃَ اِلَّا دُوْنَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَۃِ سُبْحَانَہٗ مَا اَبْیَنَ
کَرَمَہٗ وَاَعْلٰی شَانَہٗ سُبْحَانَہٗ مَا اَجَلَّ نَیْلَہٗ وَاَعْظَمَ
اِحْسَانَہٗ بَعَثَ الْاَنْبِیَآءَ لِیُبَیِّنَ عَدْلَہٗ وَنَصَبَ
الْاَوْصِیَآءَ لِیُظْھِرَ طَوْلَہٗ وَفَضْلَہٗ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّۃِ سَیِّدِ
الْاَنْبِیَآءِ وَخَیْرِ الْاَوْلِیَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِیَآءِ وَاَعْلَی
الْاَزْکِیَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اٰمَنَّا بِہٖ
وَبِمَادَعَانَا اِلَیْہِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِیْ اَنْزَلَہٗ عَلَیْہِ وَ
بِوَصِیِّہِ الَّذِیْ نَصَبَہٗ یَوْمَ الْغَدِیْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِہٖ ھٰذَا

عَلِیٌّ اِلَیهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَآءَ الْاَخْیَارَ
بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِیٌّ قَامِعُ الْکُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهٖ
سَیِّدُ اَوْلَادِهٖ اَلْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ
التَّابِعُ لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِیٌّ ثُمَّ
الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْکَاظِمُ
مُوْسٰی ثُمَّ الرِّضَا عَلِیٌّ ثُمَّ التَّقِیُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِیُّ
عَلِیٌّ ثُمَّ الزَّکِیُّ الْعَسْکَرِیُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ
الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ الْمُرْجَی الَّذِیْ
بِبَقَآئِهٖ بَقِیَتِ الدُّنْیَا وَبِیُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰی وَبِوُجُوْدِهٖ
ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ یَمْلَأُ اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا
وَّعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَّاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ
حُجَّةٌ وَامْتِثَالَهُمْ فَرِیْضَةٌ وَّطَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ
وَّمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِیَّةٌ وَّالْاِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِیَةٌ
وَّمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِیَةٌ وَّهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ
اَجْمَعِیْنَ وَشُفَعَآءُ یَوْمِ الدِّیْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَی
الْیَقِیْنِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَاَشْهَدُ اِنَّ
الْمَوْتَ حَقٌّ وَّمُسَآئَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّ

النُّشُورَ حَقٌّ وَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّ الْحِسَابَ
حَقٌّ وَّ الْكِتَابَ حَقٌّ وَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ النَّارَ حَقٌّ وَّ اَنَّ
السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ
فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَائِيْ وَ كَرَمُكَ وَ
رَحْمَتُكَ اَمَلِيْ لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَ لَا
طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُ
تَوْحِيْدَكَ وَ عَدْلَكَ وَ ارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ
وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ
اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اِنِّيْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَ اَنْتَ
خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهٗ
عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
مؤلف کہتا ہے کہ اس دعا میں یہ فقرہ بھی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ عدیلہ موت سے مراد یہ ہے کہ مرنے کے

وقت حق سے باطل کی طرف پھر جانا اور یہ یوں ہوتا ہے کہ مرنے والے کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کو وسوسہ اور شک میں ڈالتا ہے تاکہ وہ اسے ایمان سے نکال لے لہٰذا اس دعا میں شیطان سے پناہ مانگی گئی ہے فخر المحققینؒ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ ایمان اور اصول خمسہ کی قطعی دلیلیں حاضر رکھے اور صاف دلی سے انہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے تاکہ وہ مرنے کے وقت اسے واپس لوٹا دے اور اس کا طریقہ عقائد حقہ کے بعد یہ ہے کہ یہ پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ قَدْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ

پس اس بزرگوار کی فرمائش کے مطابق اس دعا کا پڑھنا اور اس کے معانی کو دل میں حاضر رکھنا موت کے وقت عدول کے خطرہ کے لئے سودمند ہے باقی رہا یہ کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا علمائ کرام نے خود انشاء کر کے اسے بتایا ہے تو اس کے متعلق عرض ہے کہ علم حدیث وروایت کے ماہر اخبار ائمہ علیہم السلام کے جمع کرنے والے محدث ناقد بالبصیرت ہمارے استاد محدث اعظم مولانا الحاج مرزا حسینؒ النوری (خدا ان کی قبر کو روشن کرے) انہوں نے فرمایا ہے کہ دعائے عدیلہ معروفہ تو بعض علماء کی اپنی تصنیف ہے اس کو کسی امام سے نقل نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی یہ کتب احادیث میں موجود ہے۔ واضح ہو کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمیؒ سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ کے شیعہ کہتے ہیں کہ ایمان دو قسموں پر ہے۔ ایک ثابت و مستقر دوسرا امانتی جو زائل ہو سکتا ہے۔ لہٰذا آپ مجھے کوئی دعا تعلیم فرمائیں

کہ جب میں اسے پڑھوں تو میرا ایمان کامل ہو اور زائل نہ ہو تو آپ نے فرمایا کہ ہر نماز واجب کے بعد یہ پڑھا کر

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَاِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسٰى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ اِنِّي رَضِيتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضَنِي لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

سرٹیفکیٹ

محمد اقبال حسینی عفی عنہ
سابق اسسٹنٹ ایڈمنسٹریشن آفیسر محکمہ اوقاف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصدیق کی جاتی ہے کہ وسیلہ نجات جو کہ دعاؤں کا مجموعہ ہے، میں نے اس میں سورہ یٰسین شریف کو بغور پڑھا اور اس کو درست پایا۔

فیض احمد شاہ سعیدی
حافظ فیض احمد شاہ سعیدی
منظور شدہ پروف ریڈر
گلشن اقبال بلاک ۱۳ کراچی

اتوار ۲۶ نومبر ۲۰۰۰ء

التماسِ دُعا

ایک سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص
برائے ایصالِ ثواب
حمید۔ڈی۔حبیب — کے لئے